نہر اور نکاس آب کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۳ء

فہرست

حصہ ۱؛

مراتب ابتدائی:

دفعہ۱۔ مختصر نام۔

دفعہ۲۔ منسوخی ہوئی۔

دفعہ۳۔ تعبیری ضمن۔

دفعہ۴۔ عہدہ داروں کو مقرر کرنے کے اختیارات

دفعہ۴(ا)۔

حصہ ۲؛

سرکاری اغراض کے لئے پانی کا استعمال

دفعہ۵۔ جب سرکاری اغراض کے لئے پانی کی سپلائی کو استعمال کرنا ہو تو اشتہار جاری ہوگا۔

دفعہ۶۔ عہدہ داران کے اختیارات۔

دفعہ۷۔ زر معاوضہ کے دعاوی کی نسبت نوٹس۔

دفعہ۸۔ وہ نقصان جس کے لئے معاوضہ نہ دیا جائیگا۔

دفعہ۹۔ دعاوی کی میعاد۔

دفعہ۱۰۔ تحقیقات نسبت دعاوی ورقم معاوضہ۔

دفعہ۱۱۔ پانی کی بہم رسانی میں رکاوٹ پرتخفیف لگان۔

دفعہ۱۲۔ پانی کی بہم رسانی بحال ہونے پرلگان میں اضافہ

دفعہ۱۳۔ معاوضہ کب واجب الا دا ہوگا۔

حصہ۳؛

کاموں کی تعمیراوردیکھ بھال

دفعہ۱۴۔ داخل ہونے اور پیمائش وغیرہ کرنے کااختیار

دفعہ۱۵۔ مرمت کرنے کیلئے اورحادثات روکنے کیلئے داخل ہونے کااختیار

دفعہ۱۶۔ ان اشخاص کی طرف سے درخواست جونہر کاپانی استعمال کرنا چاہتے ہوں۔

دفعہ۱۷۔ صوبائی حکومت نہروں کوعبور کرنے کے وسائل مہیا کرے گی۔

دفعہ۱۸۔ کھال استعمال کرنے والے اشخاص پانی کے سڑکوں وغیرہ کوقطع کر کے گذرنے کی تعمیرات بنائیں گے۔

دفعہ۱۹۔ ان اشخاص کے مابین دعاوی کاتصفیہ جومشترکہ طور پرکھال استعمال کریں۔

دفعہ۲۰۔ درمیانی کھال میں سے پانی کی بہم رسانی یا پانی کے مخرج کی تبدیلی۔

دفعہ۲۰ (ا) دفعہ۲۰ کے تحت معاملات شروع کرنے کے متعلق ڈویژنل عہدہ دار نہر کے خاص اختیارات۔

دفعہ۲۰(ب) اس اراضی کی بہم رسانی بند کرنا جو موقع پر آب پاش نہ ہو رہی ہو۔

دفعہ ۲۱۔ درخواست برائے حصول اراضی و تعمیر کام بعد ازاں

دفعہ۲۲۔ اس پر عہدہ دار نہر کا طریق کار۔

دفعہ۲۳۔ موجودہ کھال کی منتقلی کی درخواست۔

دفعہ۲۴۔ حصول کی ذمہ داری

دفعہ۲۵۔ سائل کو کب دخل دلایا جا سکتا ہے،

دفعہ۲۶۔ ادارہ کے خلاف اپیل اور نظر ثانی

دفعہ۲۷۔ کمشنر ،کلکٹر اور عہدہ دار نہر کو دیوانی عدالتوں کے اختیارات حاصل ہوں گے وغیرہ۔

دفعہ۲۸۔ سائل قبضہ لینے سے قبل اخراجات ادا کرے۔

دفعہ۲۹۔ وہ شرائط جن کا دخل یافتہ سائل پابند ہوگا۔

دفعہ۳۰۔ توسیع یا تبدیلی پر قبضہ سے متعلق ضابطہ :منسوخ ہوئی۔

حصہ۴؛

پانی کی بہم رسانی

دفعہ۳۱۔ تحریر معاہدہ ہونے کی صورت میں پانی کی سپلائی قواعد کے تابع ہوگی۔

دفعہ۳۲۔ شرائط متعلقہ

حصہ۵؛

پانی کے محصولات

دفعہ۳۳۔ نہر یا کھال سے بلا اجازت پانی لینے کی صورت میں ذمہ داری

دفعہ۳۴۔ پانی بہ کر ضائع ہو جانے کی صورت میں ذمہ داری۔

دفعہ۳۵۔ مطالبہ جات، تاوانوں کے علاوہ قابل وصول ہیں۔

دفعہ۳۶۔ ذخیل اراضی کا محصول آب کس طرح مقرر کیا جائے گا۔

دفعہ۳۷۔ محصول مالک اراضی

دفعہ۳۸۔ تعداد محصول مالک اراضی

دفعہ۳۹۔ محصول مالک اراضی کب لیا جائے گا۔

دفعہ۴۰۔۴۱۔۴۲۔۴۳ بموجب ایکٹ مزارعان پنجاب (نمبر 16 بابت 1887)

منسوخ ہوئی۔

دفعہ۴۴۔ جب کوئی مشترک مالکان کی مقبوضہ اراضی پر محصول آب لگایا جائے تو وہ کس سے واجب الادا ہوگا۔

دفعہ۴۵۔ مصدقہ واجب الادا روپیہ بطور مالگذاری وصول ہوسکتا ہے۔

دفعہ۴۶۔ محصولات نہر وصول کرنے کی نسبت معاہدہ کرنے کا اختیار

دفعہ۴۷۔ واجبات نہر وصول کرنے کا نمبرداروں کو حکم دیا جاسکتا ہے۔

دفعہ۴۸۔ دفعات ۴۵، ۴۶، ۴۷ سے جرمانے خارج ہیں

حصہ۶؛

نہر میں کشتی بانی؛

دفعہ۴۹۔ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والی کشتیوں کو روک رکھنے والا

دفعہ۵۰۔ انہار کشتی رانی میں ہونے والے جرائم کے جرمانوں کی وصولی

دفعہ۵۱۔ مطالبات کی عدم ادائیگی پر کشتیوں کی ضبطگی اور روک رکھنے کا اختیار

دفعہ۵۲۔ مال واسباب ضبط کرنے کا اختیار جب ان سے متعلق مطالبات ادا نہ کئے جائیں۔

دفعہ۵۳۔ ضبطی کے بعد ایسے مطالبات کی وصولی کا ضابطہ

دفعہ۵۴۔ متروکہ کشتیوں اور لا وارث مال کی نسبت ضابطہ

حصہ ۷:

پانی کا نکاس

دفعہ ۵۵۔ سدراہوں کے بنانے کی ممانعت کرنے یا انکو دور کرنے کا حکم دینے کا اختیار۔

دفعہ ۵۶۔ ممانعت کے بعدر کاوٹیں دور کرنے کا اختیار۔

دفعہ ۵۷۔ ترقی کے کاموں کے لئے سکیموں کی تیاری۔

دفعہ ۵۸۔ ایسی سکیموں پر ماموراشخاص کے اختیارات

دفعہ ۵۹۔ ان اراضیات پر محصول جن کو کاموں سے فائدہ پہنچا ہو۔

دفعہ ۶۰۔ محصول کی وصولی

دفعہ ۶۱۔ معاوضہ کے دعاوی کی میعاد۔

دفعہ ۲۶۔ ایسے دعاوی کی میعاد۔

حصہ ۸

نہروں اور نکاس آب کے کاموں

کے لئے مزدوروں کا حصول

دفعہ ۶۳۔ مزدور کی تعریف۔

دفعہ ۶۴۔ ان مزدوروں کی تعداد مقرر کرنے کا اختیار جو نہر سے استفادہ کرنے والے اشخاص بہم پہنچائیں گے۔

دفعہ ۶۵۔ ضروری مطلوبہ کاموں کیلئے مزدور حاصل کرنے کا ضابطہ

دفعہ ۶۶۔ مطلوبہ مزدوروں کی مزدوری۔

حصہ ۹

اختیار سماعت مقدمات

دفعہ ۶۷۔ ایکٹ ہذا کے تحت عدالت ہائے دیوانی کا اختیار

دفعہ ۶۸۔ کسی نہر کے موگہ سے پانی کے استعمال سے غرض رکھنے والے اشخاص کے باہمی حقوق اور ذمہ داریوں میں اختلاف کا تصفیہ۔

دفعہ ۶۸ (ا) عہدہ دار نہر کا پانی کی رکی ہوئی بہم رسانی بحال کرنے کا اختیار

دفعہ ۶۹۔ گواہوں کو طلب کرنے اور ان کے اظہار لینے کا اختیار۔

حصہ ۱۰

جرائم اور سزائیں

دفعہ ۷۰۔ جرم زیر ایکٹ ہٰذا

دفعہ ۷۰(ا) ضرر رسیدہ شخص کا معاوضہ

دفعہ ۷۱۔ دیگر قوانین کے تحت قانونی کاروائی کا استثناء

دفعہ ۷۲۔ ضرر رسیدہ شخص کا معاوضہ

دفعہ ۷۳۔ بلاوارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار

دفعہ ۷۴۔ نہر کی تعریف

حصہ ۱۱

ذیلی قواعد

دفعہ ۷۵۔ صوبائی حکومت کو اختیار ہے کہ امور ذیل کے انتظام کیلئے قواعد بنائے۔

دفعہ ۷۶۔ مشتہری قواعد

نہر اور نکاس آب کا ایکٹ مصدرہ 1873

تمہید: ہر گاہ ان تمام علاقوں میں جن پر ایکٹ ہذا اطلاق پزیر ہے۔ اغراض عامہ کے لئے، تمام دریاؤں اور ندیوں کے پانی کو، جو قدرتی نالوں میں بہتے ہیں اور تمام جھیلوں، زیر زمین پانی اور ٹھہرے ہوئے پانی کو، جو قدرتی طور پر یکجا ہوئے ہوں، استعمال میں لانے اور اہتمام کرنے کی صوبائی حکومت مستحق ہے۔ اور ہر گاہ مذکورہ علاقوں میں قوانین متعلقہ آبپاشی کشتی بانی اور نکاس آب کی ترمیم قرین مصلحت ہے لہٰذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

حصہ ۱

مراتب ابتدائی۔

دفعہ ۱۔

مختصر نام: اس قانون کو قانون نہر و نکاس آب کے نام سے موسوم کیا جائے گا

حد نفاذ: یہ قانون پنجاب میں وسعت پذیر ہوگا اور جملہ اراضیات پر چاہے ان کا استمراری بندوبست ہوا ہو یا معیاری بندوبست ہوا ہو، یا مالگذاری سے معاف ہوں، اس کا اطلاق ہوگا۔

یہ قانون کوئٹہ وقلات کے ڈویژن، ماسوائے قبائلی علاقے، ضلع بنوں کی نہر لورا (111) اور نہر روہڑی سے آبپاشی شدہ رقبہ پر وسعت پذیر کیا گیا۔

دفعہ۲۔ منسوخ ہوئی۔

دفعہ۳۔ تعبیری ضمن:۔ قانون ہذا میں جب تک کوئی امر مضمون یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو۔

1 نہر:۔ لفظ نہر میں شامل ہیں

ا تمام انہار، نالے، ٹیوب ویل اور تالاب، جو پانی کی بہم رسانی یا جمع رکھنے کیلئے صوبائی حکومت نے تعمیر کیے ہوں، قائم رکھے ہوں یا اسکے زیر اہتمام ہوں۔

ب تمام کام (تعمیر)، پشتے تعمیرات، بہم رسانی اور نالے تالاب۔

ج تمام کھال، جیسے کہ ان کی تعریف دفعہ ہذا کی ضمن دوم مین کی گئی ہے۔

د کسی دریا، ندی، جھیل یا قدرتی طور پر جمع شدہ پانی یا پانی کے نکاس کے قدرتی نالے کے وہ تمام جزو، جن پر صوبائی حکومت نے قانون ہذا کے حصہ دوئم کے احکام کا اطلاق کیا

ہو،مگراس مین وہ کاریز شامل نہ ہوں گے جوصوبائی حکومت کے خرچہ پرتعمیر نہ ہوئے ہوں یا
جن کی تعمیر پرخرچہ مین صوبائی حکومت ک امداددس ہزارروپے سےزائد نہ ہواوران پر
نگہداشت یا اہتمام صوبائی حکومت کا نہ و۔

2 کھال:

کھال سے مراد ہروہ نالی ہےجس میں کسی نہر سے پانی آتا ہے۔لیکن جس کی
نگہداشت صوبائی حکومت کےخرچےسےنہیں کی جاتی ،نیزایسی نالی سے متعلقہ ذیلی کام

3 پانی کے نکاس کے کام:

اس میں ہرنہر کے بندسے پانی کےناکس کےنالےاور پانی کے پختہ بند،پشتے،
پھاٹک اور کنارے پر لگےلکڑی کے پشتے اوردیگرایسی تعمیرات شامل ہیں جوزمین کوسیلاب یا
کٹاؤ سے محفوظ رکھنے کے لئے صوبائی حکومت کی طرف سے حسب احکام حصہ ہفتم ایکٹ ہذا
بنائی گئی یا قائم رکھی گئی ہوں،مگراس میں قصبوں میں نجاست نکالنے کے کام شامل نہیں ہیں۔

4 کشتی: اس میں ناؤ،بیڑا،عمارتی لکڑی اوردیگرتیرنے والی اشیاء شامل ہیں۔

4(ا) بورڈآف ریونیو:۔ اس سے مرادوہ بورڈآف ریونیو ہےجومغربی پاکستان کے بورڈ آف
ریونیوایکٹ 1957 (XI 1957) کےتحت وائم ہوا۔

5 کمشنر:۔ سے مرادڈویژن کاکمشنر ہےاوراس میں ہروہ عہدیدارشامل ہے جس کازیرایکٹ
ہذاکمشنرکےتمام،یابعض اختیارات کوعمل میں لانے کے لئے تقرر ہواہو۔

6 کلکٹر؛۔ اس سے مراد کسی ضلع کا بالاتر عہدہ دار مال مراد ہے اور اس میں ڈپٹی کمشنر یا دیگر
ایسا عہدیدار شامل ہے جس کا زیر ایکٹ ہذا کلکٹر کے تمام یا بعض اختیارات کو عمل
میں لانے کیلئے تقرر کیا گیا ہو۔

7 عہدہ دار نہر؛۔ اس سے مراد ایسا افسر ہے جسکا زیر ایکٹ ہذا کسی نہر یا اس کے کسی حصہ پر
ا ہتمام یا اختیار عمل میں لانے کے لئے تقرر کیا گیا ہو،

i نہر کا سپرنٹنڈنٹ افسر؛۔ اس سے مراد وہ افسر ہے جو کسی نہر یا جزو پر اہتمام
عام رکھتا ہو۔

ii نہر کا سب ڈویژنل آفیسر؛۔ اس سے مراد وہ افسر ہے جو کسی نہر کی سب ڈویژن پر
اہتمام رکھتا ہو۔

iii نہر کا ڈویژنل آفیسر؛۔ اس سے مراد وہ افسر ہے جو کسی نہر کی ایک ڈویژن پر
اہتمام رکھتا ہو۔

8 ضلع؛۔ اس سے مراد وہ ضلع ہے جو وغراض صیغہ مال کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

9 نہر کا موگہ؛۔ اس سے مراد ایسا کام ہے جس میں نہر مشمولہ ٹیوب ویل کا پانی گذر کر کسی
کھال میں جاتا ہے، اور

10 اندرونی کھال؛۔ اس سے مراد ایسی نالی ہے جسکو کسی کھال سے، کھیتوں کو سیراب
کرنے کیلئے پانی مہیا کیا جاتا ہے۔

دفعہ۴۔ عہدیداروں کو مقرر کرنے کے اختیارات۔

صوبائی حکومت مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں اشتہار دے کر قرار دے کہ کون سے عہدیداران اور کن حدود کے اندر، وہ تمام یا کوئی اختیارات یا فرائض جو بعد ازیں ان کو تفویض یا متعلق کئے گئے ہوں، عمل میں لائیں گے یا انجام دیں گے۔

تمام عہدہ داران متذکرہ دفعہ 3 ضمن 7 اپنے اپنے عہدوں میں، ان عہدیداروں کے حکم کے تابع رہیں گے جن کے تابع ہونے کی صوبائی حکومت، وقتاً فوقتاً ہدایت کرتی رہے۔

دفعہ۴(ا): صوبائی حکومت مجاز ہوگی کہ افسران نہر کی ان امور میں امداد کے لئے جو قانون ہذا کی دفعہ 70 میں متذکرہ ہیں، وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں اشتہار کے ذریعہ آبپاشی کمیٹیاں قائم کرے جو ہر موگہ یا موگوں کے گروپ اور نہر یا جز و نہر کیلئے ہوں اور مقامی کاشتکاران میں سے کم از کم تین ممبران پر مشتمل ہوں۔

حصہ 2

سرکاری اغراض کے لئے پانی کا استعمال۔

دفعہ۵۔ جب سرکاری اغراض کیلئے پانی کی سپلائی کو استعمال کرنا ہو تو اشتہار جاری ہوگا۔

جب صوبائی حکومت کو قرین مصلحت معلوم ہو کہ کسی دریا یا ندی کے پانی سے جو قدرتی نالے میں بہہ رہا ہو یا کسی جھیل سے یا کوئی دیگر قدرتی طور پر جمع شدہ پانی یا ٹھہرے

ہوئے یا زیر زمین پانی سے منجانب حکومت کسی نہر موجودہ یا مجوزہ یا پانی کے نکاس کے کام کی اغراض کیلئے صرف کرنا یا استعمال میں لانا چاہیے،تو صوبائی حکومت مجاز ہوگی کہ سرکاری گزٹ میں اشتہار سے یہ علان کہ اشتہار میں مندرجہ تاریخ کے بعد، جو اشتہار کی تاریخ سے تین مہینے کے اندر کی نہ ہوگی، پانی صرف کیا جائے گا یا استعمال میں لایا جائے گا۔

دفعہ ٦۔ عہدہ داران کے اختیارات؛۔

تاریخ معینہ کے بعد کسی وقت ایسا عہدہ دار نہر جو اس بارے مین تحت حکم صوبائی حکومت مامور ہو، مجاز ہوگا کہ کسی اراضی میں داخل ہوکر ہر رکاوٹ کو دور کرے اور کسی مجرائے آب کو بند کردے اور ہر طرح کا دیگر امر، جو اس پانی کے ایسے صرف یا استعمال کیلئے ضروری ہو عمل میں لائے۔

دفعہ ٧۔ زر معاوضہ کے دعاوی کی نسبت نوٹس؛۔

ایسے اشتہار کے جاری ہونے کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو کلکٹر کیلئے لازمی ہوگا کہ مناسب مقامات پر اس مضمون کا اشتہار جاری کرادے کہ حکومت کو حسب مرقومہ بالا اس پانی کا صرف یا استعمال مقصود ہے اور ان امور کے متعلق جن کا ذکر دفعہ 8 میں ہے، زر معاوضہ پانے کے دعاوی اس کے روبرو پیش کیے جائیں۔

دفعہ ۸۔ وہ نقصان جس کیلئے معاوضہ نہ دیا جائیگا؛۔

کچھ معاوضہ نہیں دیا جائے گا اس نقصان کا جو ہوا ہو بوجہ:

ا پانی کے رسنے یا سیلابوں کو بند یا کم کر دینے سے۔

ب آب وہوا یا زمین (کی خاصیت) کے ابتر ہو جانے سے۔

ج کشتی بانی، یا عمارتی لکڑی کے بیڑے کے چلنے یا مویشیوں کو پانی پلانے کی بندش سے۔

د مزدوروں کو ہٹا دینے سے۔

ذ کسی قدرتی نالہ کے ذریعے کسی محدود مصنوعی نالہ میں پانی کی بہم رسانی کے بند کرنے یا کمی کرنے سے جو بتاریخ اشتہار مذکور، چاہے مسلسل یا وقفوں سے مستعمل ہو اور چاہے سطح زمین کے اوپر ہو یا نیچے۔

ر کسی ایسے کام پچ جو، کسی نالی پرکیس منفعت کے لئے تعمیر کیا گیا ہو، پانی کی بہم رسانی کو بند کرنے یا کم کرنے سے، چاہے وہ قدرتی ہو یا مصنوعی بتاریخ اشتہار مذکور زیر استعمال ہو۔

ز کسی قدرتی نالہ کے ذریعہ جو آبپاشی کی اغراض کیلئے، چاہے مسلسل یا وقفوں سے، تاریخ اشتہار مذکور سے قبل، زیر استعمال چلی آ رہی ہو، پانی کی بہم رسانی بند کرنے یا کم کرنے سے۔

س کسی کھال کے استحقاق میں یا کسی ایسے پانی کے استعمال میں مداخلت سے جس پر کوئی شخص ایکٹ میعاد سماعت 1908 حصہ چہارم استحقاق رکھتا ہو۔

ش وہ امور جنکا حوالہ ضمنی دفعہ 1 کی ضمن (a,b,c) میں دیا گیا ہے، کے متعلق کوئی حق زیر ایکٹ میعاد 1908 حصہ چہارم، حکومت کے خلاف حاصل نہیں ہو سکے گا اور پانی کی کسی ایسی بہم رسانی پر جس کا حوالہ ضمنی 1 کے ضمنی (e,f,g) میں مرقوم ہے، کسی کام یا نالی کی نسبت جیسی کہ صورت ہو، جو بتاریخ اشتہار زیر استعمال نہ ہو آئندہ کوئی حق حکومت کے خلاف حاصل نہ ہوگا۔ ماسوا اس کے کہ عطا کیا جائے یا از روئے حصہ چہارم ایکٹ میعاد سماعت 1908 حاصل ہوا ہو۔

دفعہ۹۔ دعاوی کی میعاد: (پنجاب XIV بابت سال 1952 دفعہ 3 سے منسوخ ہوئی)

دفعہ۱۰۔ تحقیقات نسبت دعاوی ورقم معاوضہ:

(پنجاب XIV بابت سال 1952 دفعہ 3 سے منسوخ ہوئی)

دفعہ۱۱۔ پانی کی بہم رسانی میں رکاوٹ پر تخفیف لگان

ہر آسامی جو پٹہ غیر منقضی المیعاد کے تحت قابض ہو یا حق دخل کاری رکھتی ہو۔ اگر کسی اراضی میں پانی کی بہم رسانی میں مسدود یا کمی کے وقت قابض ہو، مجاز ہوگی کہ اس اراضی پر سابقہ ادائیگی لگان کی تخفیف کا دعویٰ اس بناء پر کرے کہ ایسی رکاوٹ سے اراضی کی مالیت کم ہو جاتی ہے۔

دفعہ۱۲۔ پانی کی بہم رسانی بحال ہونے پر لگان میں اضافہ۔

اگر پانی کی بہم رسانی جس سے اس اراضی کی مالیت بڑھتی ہو، بعد میں اس اراضی میں بحال کردی جائے تع جائز ہوگا کہ اراضی مذکور کی اس مالیت کی بابت جو کہ پانی کی بحالی سے بڑھ گئی ہو آسامی کے ذمہ لگان اس قدر زیادہ کیا جائے جو تخفیف سے فوری قبل سے زیادہ نہ ہو۔

ایسا اضافہ صرف پانی کی بہم رسانی کی بحالی کی بناء پر ہونا چاہئے اور کسی دیگر وجوہ سے آسامی کے اضافہ لگان کی ذمہ داری پر اثر انداز نہ ہوگا۔

دفعہ۱۳۔ معاوضہ کب واجب الادا ہوگا؛۔

(پنجاب XIV بابت سال 1952 دفعہ 3 سے منسوخ ہوئی)

حصہ۳

کاموں کی تعمیر اور دیکھ بھال

دفعہ۱۴۔ داخل ہونے اور پیمائش وغیرہ کرنے کا اختیار؛۔

ہر عہدہ دار نہر یا دیگر شخص جو عہدہ دار نہر کے حکم عام یا خاص کے تحت کام کر رہا ہو مجاز ہوگا کہ کسی اراضی میں جو کسی نہر سے متصل ہو یا جس میں کسی نہر کا گذرنا تجویز کیا گیا ہو داخل ہو اور اس کی پیمائش یا پڑتال کرے۔

اور سطح کے نیچے زمین کو کھودے اور اس میں سوراخ کرے اور زمین کے حدود کی

اور پنسل کے نشانات اور پانی کے پیمانے مناسب طور پر بنائے اور قائم کرے۔

اور دیگر ایسے کام کرے جو کسی موجودہ یا مجوزہ نہر کی نسبت، جو اس عہدیدار نہر

کے زیر اہتمام ہو کسی مناسب تحقیقات کرنے کے لئے ضروری ہو۔

زمین صاف کرنے کا اختیار؛۔ اور جہاں اور طرح ایسی تحقیقات تکمیل پذیر نہ ہو سکتی ہو، تو

عہدیدار مذکور یا شخص دیگر مجاز ہوگا کہ کسی فصل ایستادہ، باڑھ یا جنگل کے کسی جزو کو کاٹ دے اور

صاف کردے۔

بہم رسانی آب کا ملاحظہ و انتظام کا اختیار؛۔

اور وہ اس کا بھی مجاز ہوگا کہ کسی اراضی، عمارت یا کھال جس کی بناء پر کوئی پانی کا

محصول قابل اخذ ہو، معائنہ کی خاطر یا پانی بہم رسیدہ کے استعمال کو منضبط کرنے کے لئے یا ان

اراضیات کی پیمائش کے لئے جو اس سے آبپاشی ہوتی ہوں یا پانی کا محصول ان پر لگتا ہو اور ان تمام

امور کو زیر عمل لانے کے لئے جو کسی ایسی نہر کے انتظام اور مناسب بندوبست کے لئے ضروری

ہوں، داخل ہو۔

مکانات میں داخل ہونے کے ارادہ کی اطلاع ؛۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا عہدہ دار نہر یا شخص کسی ماکن یا بند صحن یا باغ متعلقہ رہائشی مکان میں، جہاں نہر کا پانی دیا جاتا ہو، داخل ہونا چاہے تو اس پر لازم ہوگا کہ وہ کم از کم سات روز قبل اپنے ارادہ کی تحریری اطلاع اس عمارت یا صحن یا باغ کے قابض کو دے۔

داخل ہونے کی بناء پر معاوضۃ نقصاں ؛۔

دفعہ ہٰذا کے تحت ہر عہدہ دار نہر پر لازم ہوگا کہ اس طرح داخل ہوتے وقت اس نقصان کا معاوضہ پیش کرے جو دفعہ ہٰذا کی کسی کاروائی سے واقع ہوا اور اگر اس طرح پیش کردہ رقم کے کافی ہونے میں تنازعہ ہو تو اس پر لازم ہوگا کہ فوراً اس معاملہ کو کلکٹر کے فیصلہ کے لئے بھیج دے اور ایسا فیصلہ قطعی ہوگا۔

دفعہ ۱۵۔ مرمت کرنے اور حادثات روکنے کے لئے داخل ہونے کا اختیار ؛۔

ہر ناگہانی واقع کی صورت میں جو کسی نہر کو پہنچے یا پہنچنے کا اندیشہ ہو، ہر ڈویژنل افسر نہر یا کوئی دیگر شخص جو اس بارے میں عام یا خاص احکام کے تحت کام کر رہا ہو، اختیار ہوگا کہ اس نہر کے متصل کسی اراضی میں داخل ہو اور بغرض مرمت یا انسداد واقعہ مذکور، تمام ضروری امور عمل میں لائے۔

اراضی کے نقصان کا معاوضہ:۔

ہر ایسی صورت میں اس عہدہ دار نہر یا شخص کو لازم ہوگا کہ اس نقصان کے لئے جو ان اراضیات کو پہنچے، اس کے مالک یا قابض کو زر معاوضہ دینے کے لئے پیش کرے ۔اگر ایسی پیشکش قبول نہ کی جائے تو عہد ہدار نہر کو لازم ہوگا کہ معاملہ کلکٹر کو بھیج دے، جس پر لازم ہوگا کہ وہ نقصان کا معاوضہ دینے کی کاروائی اسی طرح کرے گویا کہ صوبائی حکومت نے ایکٹ حصول اراضی 1870 کی دفعہ 43 کے تحت اس اراضی پر قبضہ کرنے کی ہدایت کی ہو۔

دفعہ١٦۔ ان اشخاص کی طرف سے درخواست جو نہر کا پانی استعمال کرنا چاہتے ہوں۔

جو شخص کسی نہر کا پانی استعمال کرنے کا خواہش مند ہو اسے چاہئے کہ وہ نہر کی اس ڈویژن یا سب ڈویژن کے ڈویژنل عہدہ دار نہر کو، جس سے پانی لینا مطلوب ہو، بایں استدعا تحریری درخواست دے کہ سائل کے خرچ پر کوئی کھال بنا دی جائے یا اسمیں اصلاح کر دی جائے۔

درخواست کے مندرجات:۔ درخواست میں وہ کام جن کا کرنا مقصود ہے، ان کے خرچہ کا اندازہ تخمینہ یا وہ رقم جو سائلان ان کے لئے دینے پر رضامند ہین یا وہ اقرار کرتے ہیں کہ مصارف واقعی جو ڈویژنل عہدہ دار نہر تجویز کرے، ادا کریں گے نیز یہ کہ ادائیگی کس طرح کی جائے، بیان کئے جائیں گے۔

کاموں کے خرچہ کے لئے سائلان کی ذمہ داری؛۔

جب سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر کی ایسی درخواست کی نسبت منظوری دے دی جائے تو تمام سائلان، کلکٹر کے روبرو درخواستوں کے حسب ضابطہ تصدیق ہوجانے کے بعد، ان کاموں کے خرچہ کے، اس حد تک اس میں متذکرہ ہو، مشترکاً و منفرداً ذمہ دار ہوں گے۔

رقم واجب الادا کی وصولی؛۔

جو رقم ایسی درخواست کی شرائط کے تحت واجب الادا ہوجائے اور ڈویژنل عہدیدار نہر کو یا اس شخص کو جسے اس نے وصول کرنے کے لئے اختیار دیا ہو، واجب الادا ہونے کی تاریخ پر یا اس سے قبل ادا نہ کی جائے تو وہ ایسے عہدہ دار کے مطالبہ پر بذریعہ کلکٹر اسی طرح قابل وصولی ہوگی گویا کہ وہ بقایا مالگذاری تھی۔

دفعہ ۱۷۔ صوبائی حکومت نہروں کو عبور کرنے کے وسائل مہیا کرے گی۔

صوبائی حکومت کے خرچہ ہر، ان نہروں پرسے، جن کی تعمیر یا دیکھ بھال صوبائی حکومت کے خرچہ سے ہوتی ہے، ان مقامات پر، جو صوبائی حکومت اراضیات متصلہ کے باشندگان کی معقول آسائش کے للئے ضروری خیال کرے، گذرنے کے مناسب وسائل مہیا کیے جائیں گے۔

جن درخواست تحریری، جس پر ایسی اراضیات کے مالکان کے دستخط ہوں اور جنکی تعداد پانچ سے کم نہ ہو، بایں مضمون دی جائے کہ کسی نہر پر مناسب گذرگاہیں مہیا نہیں کی گئیں تو کلکٹر پر لازم ہوگا کہ صورت حال دریافت کرنے کیلئے تحقیقات کرائے اور اگر وہ یہ سمجھے کہ بیان درست ثابت ہوا ہے تو وہ اس پر اپنی رائے لکھ کر صوبائی حکومت کی تجویز کیلئے بھیج دے گا اور صوبائی حکومت اس بارے میں ایسی تدابیر، جو وہ مناسب خیال کرے عمل میں لانے کا حکم دے گی۔

دفعہ ۱۸۔ کھال استعمال کرنے والے اشخاص پانی کے سڑکوں وغیرہ کو قطع کرکے گذرنے کی تعمیرات بنائیں گے۔

ڈویژنل عہدہ دار نہر مجاز ہوگا کہ ایسے اشخاص کو جو کوئی کھال استعمال کرتے ہوں یہ حکم جاری کرے کہ وہ کسی سرکاری سڑک نہر یا نکاس کی نالی، جو ایسی کھال کے بنانے سے قبل مستعمل ہوں، قطع کرتی ہوئی کھال گذرنے کے لئے، پل، زیرزمین نالیاں یا دیگر کام تعمیر کرائے یا ایسے کاموں کی مرمت کرے۔

ایسے حکم میں وہ مناسب میعاد جس کے اندر تعمیر یا مرمت مکمل ہونی چاہیئے، وضع طور پر تحریری ہونی لازمی ہے۔

اگر وہ وقاصر رہیں تو عہدہ دار نہر تعمیر کرسکتا ہے۔

اور اگر ایسا حکم ملنے کے بعد وہ اشخاص جن کے نام یہ بھیجا گیا ہو، میعاد مذکور کے اندر عہدیدار نہر مذکور کی تسلی کے مطابق، ایسے کام کی تعمیر یا مرمت نہیں کرتے تو ہو مجاز ہو گا کہ سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر کی منظوری، ماقبل سے خود اس کی تعمیر یا مرمت کرے۔

اور خرچہ وصول کر سکتا ہے؛

اگر مذکورہ اشخاص، مطالبہ کرنے پر، ایسی تعمیر یا مرمت کا وہ خرچہ ادا نہ کریں جو ڈویژنل عہدہ دار نہر قرار دیں تو ایسی رقم ڈویژنل عہدہ دار نہر کی درخواست پر ان اشخاص سے بذریعہ کلکٹر اس طرح قابل وصولی ہوگی گویا کہ وہ رقم بقایا مالگذاری تھی۔

دفعہ ۱۹۔ اس اشخاص کے مابین دعاوی کا تصفیہ جو مشترکہ طور پر کھال استعمال کریں۔

اگر کوئی شخص دیگر اشخاص کے اشتراک سے کسی کھال کی تعمیر یا دیکھ بھال کا ذمہ دار ہو، یا دیگر اشخاص کے اشتراک سے پانی استعمال کرتا ہو، اس کھال کی تعمیر یا دیکھ بھال کے خرچ کا اپنے ذمہ کا حصہ ادا کرنے میں یا ایسی تعمیر یا دیکھ بھال کے لئے جو ضروری کام ہو۔ اس میں اپنے ذمہ کے حصہ کے کرنے میں غفلت کرے یا انکار کرے تو ڈویژنل یا سب ڈویژنل عہدہ دار نہر کے لئے لازمی ہوگا کہ جب کسی شخص کی طرف سے، جسے اس غفلت یا انکار سے نقصان پہنچا ہو، تحریری درخواست وصول ہو تو تمام اشخاص متعلقہ پر

اس اطلاع نامہ کی تعمیل کرائے کہ اطلاع یابی کے دو ہفتہ گذرنے کے بعد وہ معاملہ کی تحقیقات کرے گا اور اس پر لازم ہوگا کہ ایسی میعاد گذرنے پر، معاملہ کی اس طرح تحقیقات کرے اور جو حکم مناسب تصور کرے اور اس پر صادر کرے۔ ایسا حکم کمشنر کے پاس اپیل ہوگا اور اس پر کمشنر کا حکم قطعی ہوگا۔

وصولی رقم جو واجب الادا پائی جائے۔

کوئی رقم جس کی ایسے حکم کے ذریعہ مقررہ مدت کے اندر، ادائیگی کی ہدایت کی گئی ہو، مقررہ مدت کے اندر ادا نہ کی جائے اور حکم نافذ رہے، تو کلکٹر مجاز ہوگا کہ اس شخص سے، جسے اس کی ادائیگی کی ہدایت کی گئی ہو اس طرح وصول کرے گویا وہ رقم بقایا مالگذاری تھی۔

دفعہ ۲۰۔ درمیانی کھال میں سے پانی کی بہم رسانی یا پانی کے مخرج کی تبدیلی:۔

جب کسی ڈویژنل عہدہ دار نہر کو کسی نہر سے، موجودہ کھال کی راہ سے، یا کسی اراضی کے پانی کی سپلائی کا ذریعہ تبدیل کرکے، پانی لینے کی درخواست کی جائے اور ایسے یہ قرین مصلحت معلوم ہو، تو وہ تمام متعلقہ اشخاص کو نوٹس، بشمول ان مالکان اراضی

کے جن کی اراضیات میں سے کوئی رابطہ کھال کو گذرتا ہے، کہ تاریخ مقررہ پر، جو ایسے نوٹس سے دو ہفتے سے کم نہ ہوگی، حاضر ہو کر اعتراض پیش کریں کہ کیوں نہ مذکورہ سپلائی دی جائے یا سپلائی کا ذریعہ تبدیل کیا جائے۔ اور ایسی تاریخ پر تحقیقات کرنے کے بعد، ڈویژنل عہدہ دار نہر تجویز کرے گا کہ آیا مذکورہ سپلائی ایسے کھال کی راہ سے دی جائے گی یا نہیں اور اگر دی جائے گی تو کن شرائط پر یا پانی کی سپلائی کا ذریعہ تبدیل کیا جائے گا یا نہیں یا رابطہ کھال کی خط بندی اور تعمیر کی جائے گی یا نہیں، اور کی جائے گی تو کن شرائط پر۔ ڈویژنل عہدہ دار نہر کے فیصلے کے سنائے جانے کے 30 یوم بعد، اگر کوئی استراض موصول نہ ہو، اور اگر کوئی استراض موصول ہو تو سماعت کا مناسب موقع دینے کے بعد سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر ایسے فیصلہ کی توثیق یا ترمیم کرنے کے مجاز ہوں گے۔ سائل، وہ اشخاص جو مذکورہ کھال کی دیکھ بھال کے زمہ دار ہیں، تمام وہ اشخاص جو پانی کا ذریعہ تبدیل ہونے سے متاثر ہوئے ہیں اور وہ مالکان جن کی اراضی میں سے رابطہ کھال گذرے گا، سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر کے فیصلے کے پابند ہوں گے۔

ایسا سائل اس وقت تک ایسی کھال کو استعمال کرنے کا حق دار نہ ہوگا جب تک کہ وہ کھال کی اس تبدیل کا خرچ، جو کہ اس راہ سے اس شخص کو پانی ملنے کیلئے ضروری

ہو، نیز اس کھال کی اس ابتدائی لاگت کا وہ حصہ جو کہ ڈویژنل یا سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر تجویز کریں، ادا نہ کردے سائل مذکور جب تک اس کھال کو استعمال کرے گا، اس کی دیکھ بھال کے مصارف کا جو حصہ اس کے ذمہ ہو، اس کے ادا کرنے کا بھی ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ۲۰(a) دفعہ 20 کے تحت معاملات شروع کرنے کے متعلق ڈویژنل عہدہ دار نہر کے خاص اختیارات۔

جب کسی مخصوص مقصد کیلئے حکومت کسی ڈویژنل عہدہ دار نہر کو، دفعہ ۲۰ کے تحت حسب صوابدید خود کاروائی کا آغاز کرنے کا اختیار دینا ضروری سمجھے تو حکومت، بذریعہ کسی عام یا خاص حکم کے، جو اس بارے میں جاری کیا جائے، ایسا اختیار تفویض کرسکتی ہے۔

دفعہ۲۰(B) اس اراضی کی بہم رسانی بند کرنا جو موقع پر آب پاش نہ ہورہی ہو۔

۱ جب کبھی کسی درخواست گذرنے پر یا کسی اور طرح، ڈویژنل عہدہ دار نہر قرین مصلحت سمجھے کہ کسی ایسی اراضی کی پانی کی سپلائی بند کردی جائے جو زراعت کیلئے

استعمال نہیں ہوسکتی یا غیر آب پاش ہوچکی ہے تو وہ مالکان اراضی اوران اشخاص کو جو چودہ دن سے کم کا نہیں ہوگا کہ وہ وجہ بیان کریں کہ کیوں نہ یہ سپلائی بند کردی جائے اور تحقیقات کرنے کے بعد، مذکورہ عہدہ دار نہر پانی کی سپلائی کی مکمل یا جزوی بندش کا حکم صادر کرنے کا مجاز ہوگا۔

۲ ڈویژنل عہدہ دار نہر کے فیصلہ سنانے کے 30 یوم کے بعد، اگر کوئی اعتراض موصول نہ ہوا اور اگر موصول ہوا ہو تو سماعت کا مناسب موقع دینے کے بعد، سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر مجاز ہوگا کہ اس فیصلہ کی توثیق یا ترمیم کرے۔ سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر کا فیصلہ قطعی اور فریقین متعلقہ پر واجب التعمیل ہوگا۔

دفعہ ۲۱۔ درخواست برائے حصول اراضی وتعمیر کام بعدازاں۔

جب کبھی دفعہ 20 یا دفعہ 68 کے تحت منظور شدہ رابطہ کھال کیلئے، یا کھال کی صفائی کے لئے حاصل شدہ ملبہ ڈالنے کے لئے جس کی اجازت دفعہ 68 کے تحت دی گئی ہو اور کسی موجودہ کھال کی منتقلی کیلئے جس کی منظوری دفعہ 23 کے تحت دی گئی ہو، حصول اراضی ضروری سمجھی جائے تو متعلقہ شخص مجاز ہوگا کہ ڈویژنل عہدہ دار نہر کو تحریری درخواست دے، یہ مراتب بیان کرتے ہوئے:

i کہ اس نے، جس اراضی کی، برائے تعمیر کھال کے، یا کھال کا ملبہ ڈالنے کیلئے یا موجودہ کھال کی منتقلی کے لئے، ضرورت ہے، مالکان سے حاصل کرنے کی سعی بے سود کی ہے۔

ii کہ وہ خواہشمند ہے کہ عہدہ دار نہر مذکور، اس کی طرف سے اور اس کے خرچ سے اس اراضی کے حصول کیلئے تمام ضروری امور عمل میں لائے۔

iii کہ جو مصارف اس اراضی کی حصول کیلئے اور ایسے کھال کی تعمیر معہ متعلقہ کاموں کیلئے کئے جائیں گے، سائل وہ سب ادا کرنے کے قابل ہے۔

دفعہ۲۲۔ اس پر عہدہ دار نہر کا طریق کار:۔

اگر ڈویژنل عہدہ دار نہر کی تسلی ہوجائے کہ بیانات مندرجہ ذیل درخواست صحیح ہیں تو جس قدر روپیہ ابتدائی کاروائی کے مصارف کیلئے ضروری تصور کرے اور اس قدر زر معاوضہ جو اس کی دانست میں تحت ایکٹ ہذا، قابل ادائیگی ہوسکتا ہے، داخل کرنے کا سائل کو حکم دے اور جب یہ رقم جمع کر دی جائے تو وہ اس زمین کی نشان بندی کرے گا جو اس مقصد کیلئے قبضہ میں لینی ضروری ہوگی اور فوراً ایک اشتہار ہر موضع میں مشتہر کرے کہ اس موضع سے متعلقہ ایسی اپنی اراضی کی نشان بندی کی دئی ہے اور اس نوٹس کی نقل ہر اس ضلع کے کلکٹر کو ارسال کرے جس میں ایسی اراضی کو کوئی حصہ واقعہ ہو۔

دفعہ ۲۳۔ موجودہ کھال کی منتقلی کی درخواست :۔

جب کبھی ڈویژنل عہدہ دار نہر کو کسی موجودہ کھال کی موجودہ مالک سے ائل کو منتقلی درخواست دی جائے اور اسے یہ قرین مصلحت معلوم ہو کہ ایسی منتقلی آبپاشی کے مفاد میں کی جانی چاہئے تو وہ اس شخص کو جو ایسی کھال کا مالک ہو، نوٹس دے گا کہ وہ کسی تاریخ پر، جو اس نوٹس کی تاریخ سے 14 دن سے کم نہ ہو، وجہ بیان کرے کہ مذکورہ کھال کو کیوں نہ اس طرح منتقل کر دیا جائے اور ایسی تاریخ پر تحقیقات کرنے کے بعد ڈویژنل عہدہ دار نہر یہ فیصلہ کرے گا کہ مذکورہ کھال منتقل کر دیا جائے یا نہ کیا جائے اور اگر کیا جائے تو کن شرائط کے تحت ڈویژنل عہدہ دار نہر کے فیصلہ کے سنائے جانے کے 30 یوم بعد اگر کوئی اعتراض موصول نہ ہو تو سماعت کا مانسب موقع دینے کے بعد سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر ایسے فیصلہ کی توثیق یا ترمیم کرنے کے مجاز ہوں گے۔ سپرٹنڈنٹ عہدہ دار نہر کا فیصلہ قطعی اور متعلقہ فریقین پر واجب التعمیل ہوگا۔

سائل کو مذکورہ کھال کے استعمال کا حق حاصل نہ ہوگا جب تک

ا) اس نے مالک کو اس معاوضۃ، جو باہمی اقرار سے جیسی بھی شکل میں تجویز کیا گیا ہو، ادا نہ کر دیا ہو، یا

ب) کھال کا قبضہ ایکٹ ہذا کے احکام کے تحت حاصل نہ کر لیا ہو۔

دفعہ۲۴۔ حصول کی ذمہ داری؛

حصول اراضی بابت 1894 یا کسی دیگر قانون جو فی الحقیقت زیر نفاذ ہو، میں دیے ہوئے کسی برعکس امر کے باوجود اندرون صوبہ جملہ اراضی کسی بھی وقت، تحت ایکٹ ہذا، برائے تعمیر کھال یا اندرونی کھال قابل حصول ہوگی۔

دفعہ۲۵۔ سائل کو کب دخل دلایا جا سکتا ہے۔

ا دفعہ۲۲ کے تحت نوٹس کی مشتہری کے 14 یوم کے اندر، ایسا شخص، جو اس اراضی میں دلچسپی رکھتا ہو جس کے متعلق نوٹس دیا گیا، اس اراضی کے حصول پر، جس کی نسبت درخواست گذاری گئی ہو، اپنے اعتراض بیان کرتے ہوئے، سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر کو عرضی دے کر درخواست کر سکتا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر مجاز ہوگا کہ ڈویژنل عہدہ دار نہر یا اس کے نمائندہ اور سائل یا متعلقہ اشخاص کو نوٹس ماقبل دے کر، سماعت کرنے کے بعد عرضی کو مسترد کر دے یا مجوزہ کھال کی نشان بندی میں تبدیلی کر دے، جیسا وہ مناسب تصور کرے۔

دفعہ 20، دفعہ 23 اور دفعہ 68 کے تحت کئے گئے احکامات کی قطعیت کے باوجود، سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر جو تبدیلی دفعہ ہذا کے تحت کریں گے، وہ ان احکامات کی، جو قبل ازیں، مذکورہ بالا دفعات کے تحت کئے گئے ہوں، کی اس حد تک ترمیم تصور ہوں گے جس حد تک دفعہ ہذا میں احکام صادر کئے گئے ہوں۔

سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر پر لازم ہوگا کہ وہ دفعہ اہذا کے تحت صادر کردہ احکام اور ان کی وجوہات ضبط تحریر میں لائیں۔ سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر کے احکام قطعی اور تمام فریقین پر واجب التعمیل ہوں گے۔

سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر پر لازم ہوگا کہ وہ ضلع کے کلکٹر، ڈویژنل عہدہ دار نہر او سائل کو اپنے حکم صادر کردہ سے مطلع کرے گا۔

۲ دفعہ 22 کے تحت نوٹس کی مشتہری ہونے کے 14 یوم بعد اگر سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر کے پاس کوئی اپیل نہ کی جائے، اور جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے اس کے پاس اپیل کی گئی ہو تو سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر کے فیصلہ سنانے پر، کلکٹر پر لازم ہوگا کہ وہ ایسی اراضی کے حصول کے لئے 14 یوم کے اندر کاروائی شروع کرے اور ضروری معاوضہ تجویز کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ کلکٹر اپنے ایسے ادارے کے متعلق 14 یوم کا نوٹس دے کر اس کے قابض سے دفعہ ہذا کے تحت قبضہ حاصل کرے گا۔

دفعہ ۲۶۔ اوارڈ کے خلاف اپیل اور نظر ثانی:۔

۱ جو شخص کسی اوارڈ کے تحت معاوضہ کا حقدار ہو، مجاز ہوگا کہ اوارڈ منظور کرے اور، اوارڈ سنائے جانے کے 15 یوم کے اندر تحریری طور پر اپنی رضا مندی سے کلکٹر کو مطلع کرے۔

۲ کوئی شخص جو کلکٹر کے اوارڈ سے رنجیدہ ہو، مجاز ہوگا کہ ایسے اوارڈ کے ایک ماہ کے اندر کمشنر کو اپیل کرے۔ جہاں متاثرہ فریق کو سماعت کو موقع دے کر، ایسا حکم صادر کرنے کے مجاز ہوں گے جو وہ مناسب تصور کریں۔

۳ کمشنر یا کلکٹر مجاز ہوں گے کہ از خود یا اس بارے میں ان کو کسی متاثرہ فریق کی طرف سے دی گئی درخواست پر کسی وقت اپنے یا اپنے پیش رو کے صادر کردہ حکم کی اس حد تک نظر ثانی کریں کہ صرف حساب و کتابت کی یا واضحش غلطی یا سہو اُدرست ہو جائے۔

دفعہ ۲۷ کمشنر، کلکٹر اور عہدہ دار نہر کو دیوانی عدالتوں کے اختیارات حاصل ہوں گے، وغیرہ۔

کمشنر، کلکٹر اور کوئی عہدہ دار نہر، جو کوئی تحقیقات کر رہا ہو یا کوئی کاروائی عمل میں لا رہا ہو، یا ایکٹ ہذا کی دفعات 25,26 کے تحت اپیل یا نظر ثانی کے اختیارات استعمال کر رہا ہو، کو حسب ذیل امور کے متعلق وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو کسی نالش کی سماعت میں کسی دیوانی عدالت کو ضابطہ دیوانی بابت سال 1908 (V بابت 1908) کے تحت حاصل ہوتے ہیں۔ یعنی کہ

ا	کسی شخص کی طلبی اور جزوی حاضری، حلف یا اقرار پر اس کا اظہار۔

ب	کسی دستاویز کا انکشاف اور پیش کرنا۔

ج	کسی عدالت یا دفتر سے کسی ریکارڈ کی طلبی۔

د	گواہان کے اظہار لینے کے لئے کمیشن جاری کرنا، معائنہ جائیداد یا کوئی مقامی تحقیقات۔

ذ	ولی بدروران مقدمہ یا قریب ترین دوست۔

ر	کاروائی سے متعلقہ متوفی فریقین کے نمائندگان میں ایزادی یا تبدیلی۔

ز	زیر سماعت کاروائیوں میں فریق شامل کرنے یا خارج کرنے کیلئے۔

س	عدم حاضری کی بناء پر اخراج اور ایسی کوتاہی پر مقدمات کی بحالی۔

ش	یکجائی و تفریق مقدمات اور

ص	کسی تحقیقات کے کرنے یا اپیل کی سماعت سے متعلقہ کوئی دیگر امر۔

دفعہ۲۸۔	سائل قبضہ لینے سے قبل اخراجات ادا کرے۔

دفعہ 25 کے تحت کاروائیاں مکمل ہونے اور اراضی کے قبضہ ملنے پر ڈویژنل عہدہ دار نہر مجاز ہوگا کہ سائل کو کھال تعمیر کرنے کی اجازت دے، مگر کسی ایسے سائل کو مطلوبہ مقصد کے لئے ایسی اراضی یا کھال استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک کہ وہ

اراضی کا یا اس طور پر قبضہ کردہ یا متعلقہ کھال کا اور کسی نقصان کا جو نشان بندی سے یا ایسی اراضی پر قبضہ کرنے سے ہوا ہو، معہ جملہ اخراجات جو ایسی منتقلی یا قبضہ سے متعلق ہوں، ایسی رقم جو کلکٹر بطور معاوضہ تجویز کرے، ادا نہ کردے۔ جب اس شخص کے مطالبہ پر جو اس کے وصول کرنے کا حقدار تھا، معاوضہ یا مصارف کو کوئی حصہ ادا نہ کیا گیا ہو تو کلکٹر مجاز ہوگا کہ ایسی رقم اس طرح وصول کرے گویا وہ بقایا مالگذاری تھی اور جب وصول ہو جائے تو وہ اس شخص کو ادا کرے جو اس کے لینے کا حقدار تھا۔

دفعہ ۲۹۔ وہ شرائط جن کا دخل یافتہ سائل پابند ہوگا۔

جب کسی ایسے سائل کو اراضی یا کسی کھال یا کسی اندرونی کھال کا حسب مرقومہ بالا دخل دیا جائے اور مطلوبہ مقصد کے لئے استعمال کرنے کی اجازت دی جائے تو اس پر اور اس کے قائم مقام مفاد پر مندرجہ ذیل قوائد اور شرائط واجب التعمیل ہوں گی:

اول: اس کھال کے بنانے سے قبل جو کھال یا کھال ہائے یا اراضی حصول کردہ برائے ڈھیری ملبہ، موجود ہوں اور جو پانی کے نکاس یا راہ میں قطع کرتا ہو، ان کے گزرنے کے لیے اور جو اراضیات قرب و جوار میں ہوں ان میں سے کھال سے گذر کر سہولت سے آمدورفت

رکھنے سے وسائل مناسب کے لیے جو کام ضروری ہوں وہ سب سائل تعمیر کرے گا اور حسب اطمینان ڈویژنل عہدہ دار نہر کے سائل یا اس کا قائم مقام مفاد کی دیکھ بھال کرے گا۔

دوم: جس اراضی کا حصول دفعہ 21 میں مندرجہ شرائط کیلئے کیا گیا ہے۔صرف ان مقاصد کیلئے مستعمل ہوگی۔

سوئم: مجوزہ کھال؛ ڈویژنل عہدہ دار نہر کی تسلی کے مطابق اس تاریخ سے جب اراضی کا دخل سائل کو دلایا جائے ،ایک سال کے اندر تکمیل کو پہنچے۔جن صورتوں میں کہ اراضی کا دخل یا کھال کا انتقال اس شرط پر کیا جائے کہ لگان کی شکل میں معاوضہ ملتا رہے۔

چہارم: سائل یا اس کے قائم مقام پر لازم ہے کہ جب تک وہ اس اراضی یا کھال پر قبضہ رکھے اسکی بابت اس شرح سے اور ان تاریخوں پر جو کہ کلکٹر دخل دیتے وقت مقرر کردے لگان ادا کرتا رہے۔

پنجم: اگر ان قواعد میں سے کسی کی خلاف ورزی کی بناء پر قبضہ اراضی کا حق زائل ہو جائے تو لگان کی ادائیگی کی ذمہ داری اس وقت تک جاری رہے گی جب تک وہ سائل یا اس کا قائم مقام مفاد،اراضی کو اس کی سابقہ حالت پر نہ لائے یا تاوقتیکہ کسی نقصان کی بابت جو اس اراضی کو پہنچا ہو،معاوضہ کے طور پر اس قدر رقم ان اشخاص کو،جن کو کلکٹر تجویز کرے،ادا نہ کرے۔

ششم: کلکٹر مجاز ہوگا کہ ایسا لگان یا معاوضہ پانے کے حقدار شخص کی درخواست پر، لگان واجب کی تعداد تجویز کر دے یا تعداد معاوضہ مذکور کی تشخیص کرے اور اگر کوئی ایسا لگان یا معاوضہ سائل یا اس کا قائم مقام مفاد ادا نہ کرے تو کلکٹر مجاز ہوگا۔ کہ وہ رقم معہ دس روپیہ سالانہ سود اس تاریخ سے جب رقم واجب الا دا ہو بقایا مالگذاری کی طرح وصول ہونے پر اس شخص کو جس کو وہ واجب الدا ہوادا کرے۔

اگر منجملہ قواعد و شرائط مقررہ حسب دفعہ کسی کی تعمیل نہ کی جائے یا اگر کوئی کھال جو حسب ایکٹ ہذا بنائی گئی یا منتقل کی گئی ہو، تین سال تک لگاتار بیکار رہے، تو سائل یا اس کے قائم مقام مفاد کا حق بابت دخل اراضی یا کھال قطعی طور پر زائل ہو جائے گا۔

دفعہ ۳۰۔   توسیع یا تبدیلی پر قبضہ سے متعلق ضابطہ:

بروئے ایکٹ (ترمیم پنجاب) XXXII آف 1975 منسوخ ہوئی۔

حصہ ۴

پانی کی بہم رسانی

دفعہ ۳۱۔   تحریری معاہدہ نہ ہونے کی صورت میں پانی کی سپلائی قواعد کے توبع ہوگی؛

معاہدہ تحریری کی عدم موجودگی میں یا ایسی صورت میں جب ایسا معاہدہ متعلق نہ ہوتا ہو، نہر کے پانی کی ہر بہم رسانی اس شرح سے اور ان شرائط پر دینی تصور ہوگی جو کہ اس بارے میں صوبائی حکومت قواعد ضوابط وضع کرکے مقرر کرے۔

دفعہ ۳۲۔ شرائط متعلقہ: لازمی ہے کہ ایسے معاہدات اور قواعد مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق ہوں:

ا بہم رسانی آب بند کرنے کا اختیار ڈویژنل عہدہ دار نہر کسی کھال یا کسی شخص کو پانی کی سپلائی بند کرنے کا مجاز نہ ہوگا ماسوائے مندرجہ ذیل صورتوں کے:

i جس صورت میں کہ اور جس عرصہ تک کہ کسی کام کے بنانے کیلئے، جو کسی حاکم مجاز کے حکم اور صوبائی حکومت کی منظوری ماقبل سے بنایا جائے، پانی کو روکنا ضروری ہو۔

ii جب اور جب تک کہ کسی کھال کی اس طور پر مناسب رواجی مرمت نہ کی جائے کہ اس سے پانی نکل کر ضائع ہونے سے روکا جائے۔

iii ان عرصوں میں جو وقتاً فوقتاً ڈویژنل عہدہ دار نہر مقرر کرے۔

ب 'سپلائی بند ہو جانے یا نہ پہنچنے کی صورت میں معاوضہ کے دعاوی' اگر کسی سبب سے جو صوبائی حکومت کے اختیار سے باہر ہو یا بوجہ مرمت، تبدیلی یا اضافہ کے جو نہر میں کئے جائیں یا ایسی تدابیر کی صورت میں جو کہ نہر میں مناسب مقدار میں پانی لانے کے انتظام یا آب پاشی کے قائم شدہ طریقہ کی دیکھ بھال کیلئے ڈویژنل عہدہ دار ضروری تصور کرے۔ ہر کے پانی کے نہ پہنچنے یا بند ہو جانے سے کچھ نقصان ہو تو اس کی بابت معاوضہ پانے کا

کوئی دعویٰ صوبائی حکومت کے خلاف نہیں ہو سکے گا۔لیکن وہ شخص جس کا ایسا نقصان ہو ہومجاز ہوگا کہ پانی کے استعمال کے معمولی محصول میں ایسی تخفیف کا دعویٰ کرے جو صوبائی حکومت جائز قرار دے۔

ج ' دیگر وجوہات سے رکاوٹ کی بناء پر دعاوی' اگر کسی ایسی اراضی کی پانی کی سپلائی میں، جو نہر سے آبپاش ہوتی ہو، ضمن سابقہ میں بیان کردہ صورت کے سواء رکاوٹ پیدا ہو تو ایسی اراضی کے دخیل یا مالک کو اختیار ہوگا کہ ایسی صورت میں ہونے والے نقصان کے لئے کلکٹر کو عرضی پیش کرے اور کلکٹر مجاز ہوگا کہ سائل کو ایسے نقصان کا معقول معاوضہ دے۔

د ' بہم رسانی کا عرصہ' جب نہر کا پانی صرف ایک فصل کی آبپاشی کے لئے سپلائی کیا جاتا ہے تو ایسے پانی کے استعمال کی اجازت صرف اس وقت تک تصور ہوگی جب تک کہ وہ فصل پک جائے اور صرف اس فصل سے متعلق ہوگی۔لیکن اگر ایک ہی اراضی میں ایک سال کے اندر دو یا دو سے زیادہ فصلات کو آبپاش کرنے کے لئے پانی سپلائی کیا جائے تو ایسی اجازت آبپاشی شروع ہونے سے ایک سل تک جاری تصور ہوگی اور صرف ان فصلات سے متعلق ہوگی جو اس سال کے اندر پک جائیں۔

ذ ’نہر کے پانی کے حق استعمال کی فروخت یا پٹہ‘ ماسوا سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر کی اجازت کے کوئی شخص، جو کسی نہر کے پانی یا کسی کام، عمارت یا اراضی متعلقہ نہر کے استعمال کا مستحق ہو، ایسے حق استعمال کو فروخت یا پٹہ یا کسی دیگر طریقہ سے منتقل نہیں کرے گا۔

لیکن اس ضمن کا ابتدائی حصہ اس استعمال پر اطلاق پزیر نہ ہو گا جب کسی کاشت کار آسامی کو، کھال کے مالک نے، ایسی آسامی کی مقبوضہ اراضی کو آبپاشی کرنے کے لئے دیا ہو۔

’پانی کی بہم رسانی کے معاہدہ کی اراضی کے ساتھ منتقلی‘ لیکن جملہ معاہدات جو صوبائی حکومت اور کسی غیر منقولہ جائیداد کے مالک یا دخیل کے مابین، ایسی جائیداد کو نہر کے پانی کی بہم رسانی کیلئے ہوں اس کے ساتھ ہی قابل منتقلی ہوں گے اور جب ایسی جائیداد کی منتقلی عمل میں آئے تو ان کے (معاہدات) منتقل ہو جانے کا قیاس کا ی جائے گا۔

ر ’استعمال کی بناء پر حق حاصل نہ ہو گا‘ پانی کے استعمال کو کوئی حق تحت حصہ 14 ایکٹ میعاد سماعت مصدرہ 1877 نہ حاصل ہو گا اور نہ حاصل ہونا تصور ہو گا اور نہ کسی شخص کو، سوائے معاہدہ تحریری کی شرائط کے مطابق، پانی کی فراہمی صوبائی حکومت پر واجب ہو گی۔

۳۳.

۳۴.

دفعہ ۳۵۔ مطالبہ جات، تاوانوں کے علاوہ قابل وصول ہیں۔

۱ پانی کے ضائع کرنے یا بلا اجازت استعمال کرنے کی بابت تمام مطالبہ جات اسے استعمال یا ضیاع کی بناء پر کیے گئے تاوانوں کے علاوہ قابل وصول ہوں گے۔

۲ دفعہ 30 اور 34 کے تحت تمام تنازعات کا فیصلہ ڈویژنل عہدہ دار نہر کریں گے۔

۳ کسی شخص کو جو دفعہ 33 کے تحت کسی تنازعہ کے متعلق ڈویژنل عہدہ دار نہر کے صادر کردہ فیصلہ سے رنجیدہ ہو، اختیار ہوگا کہ ایسے حکم کے صادر ہونے کے تیس یوم کے اندر اپیل کرے:

i سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر کے روبرو، جبکہ ڈویژنل عہدہ دار نہر کی طرف سے عائد کردہ مطالبہ جات شرح محصول ذیلی اراضی کے سہ گنا تک ہو یا

ii ڈویژن کے کمشنر کے روبرو جبکہ عائد کردہ مطالبہ جات سہ گنا سے زیادہ ہو۔

سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر یا کمشنر مجاز ہوں گے کہ ایسے شخص کو سماعت کا موقع دینے کے بعد ڈویژنل عہدہ دار نہر کے حکم کی توثیق کریں یا ترمیم کریں یا اسے منسوخ کریں۔

۴ کسی شخص کو جو دفعہ 34 کے تحت ڈویژنل عہدہ دار نہر کے صادر کردہ حکم سے رنجیدہ ہو یہ اختیار ہوگا کہ ایسے حکم کے تیس یوم کے اندر ضلع کے اعلیٰ عہدہ دار مال کے روبرو اپیل کرے جو ایسے شخص کو سماعت کا موقع دینے کے بعد ڈویژنل عہدہ دار نہر کے حکم کی توثیق کرنے ترمیم کرنے یا اسے منسوخ کرنے کے مجاز ہوں گے۔

۵ کمشنر کسی ایسے شخص کی طرف سے دی گئی درخواست پر جو، ضمنی دفعہ 4 کے تحت اپیل پر صادر کردہ حکم سے رنجیدہ ہو، اور بورڈ آف ریونیو کسی ایسے شخص کی طرف سے دی گئی درخواست پر، جو ضمنی دفعہ 3 کے تحت اپیل پر صادر کردہ حکم سے رنجیدہ ہو، ایسے حکم کے صادر ہونے کے نوے (۹۰) یوم کے اندر اور ایسے شخص کو سماعت کا موقع دینے کے بعد، مجاز ہوں گے کہ اپیل میں صادر کردہ حکم پر نظر ثانی کریں۔ جو حکم کمشنر یا بورڈ آف ریونیو، جیسی بھی صورت ہو، نگرانی میں صادر کریں گے، قطعی ہوگا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمنی دفعہ کے تحت نگرانی دائر کرنے سے قبل یہ لازمی ہوگا کہ مطالبہ جات اور تاوانوں کی رقم نگرانی کرنے والے افسران کے پاس جمع کرائی جائے۔ جو نگرانی میں کیئے گئے فیصلہ کے مطابق نظابق پزیدر یا قابل واپسی ہوگی۔

دفعہ۳۶۔ ذخیل اراضی کا محصول آب کس طرح مقرر کیا جائیگا۔

نہر کے پانی کی شرح محصول جو دخیلان اراضی کو برائے آبپاشی دیا جائے، صوبائی گورنمنٹ کی طرف سے بنائے گئے قواعد سے مقرر ہوگی اور وہ دخیلان جو پانی لیں، اس کے مطابق اس کی ادائیگی کریں گے۔

'شرح محصول دخیل اراضی' اس طرح جو شرح عائد کی جائے 'محصول دخیل یا قابل اراضی' کے نام سے موسوم ہوگی۔

جائز ہوگا کہ ان قواعد میں جن کا دفعہ ہذا میں قبل ازیں حوالہ ہے۔ یہ مقرر اور تجویز کر دیا جائے کہ کون سے اشخاص یا اقسام اشخاص دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے دخیل تصور ہوں گے اور جائز ہوگا کہ آسامیوں کے اور ایسے اشخاص کے جن کو مالکان نے اپنی اراضیات کرایہ پر دے دی ہوں، جن پر کہ وہ کاشتکارانہ قبضہ رکھتے تھے، محصول دخیل اراضی کی نسبت بھی مختلف ذمہ داریوں کی تجویز کی جائے۔

دفعہ ۳۷۔ محصول مالک اراضی:

محصول دخیل اراضی کے علاوہ ایک محصول، جو محصول مالک اراضی کہلائے گا۔ ان اراضیات کے مالکان پر، جو آبپاشی ہوتی ہیں، اس مفاد کیلئے جو انکو ایسی آبپاشی سے حاصل ہوتا ہے مطابق قواعد وضع کردہ صوبائی حکومت عائد کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۳۸۔ تعداد محصول مالک اراضی:

کسی مالک اراضی کا محصول اس رقم سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے جو زیر قواعد نافزلوقت متعلقہ تشخیص، مالگذاری اراضی، اراضی مذکور پر، نہر کی آبپاشی سے سالانی مالیت کے اضافہ کے باعث تشخیص ہوسکتی ہو، اور صرف دفعہ ہذا کی غرض کیلئے جس اراضی کا استمراری بندوبست ہوا ہو یا زیر معافی مالگذاری ہو، ایسی سمجھی جائے گی گویا اس کا بندوبست معیاری ہے اور وہ مستوجب مالگذاری ہے۔

دفعہ ۳۹۔ محصول مالک اراضی کب لیا جائے گا:

محصول اراضی ایسی اراضی کے مالک یا دخیل سے، جس کی تشخیص معیاری شرح آبپاشی کی گئی ہو، ایسی تشخیص کی دوران مدت، نہ لیا جائے گا۔

دفعات ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳: جب کوئی مشترک مالکان کی مقبوضہ اراضی پر محصول آب لگایا جائے تو وہ کس سے واجب الادا ہوگا۔

جب محصول آب ایسی اراضی پر محصول آب لگایا جائے جو کئی مالکان مشترک کے قبضہ میں ہے تو یہ محصول، منیجر سے یا اور شخص سے جو ایسی اراضی کا زر لگان یا منافع وصول کرتا ہے، لیا جائے گا۔

اور وہ مجاز ہوگا کہ ایسے اشخاص سے، جو اس محصول کے ذمہ دار ہوں، اس طریقہ سے وصول کرے جو ایسے لگان یا منافعوں پر دیگر مطالبات وصول کرنے کے لئے حسب رواج ہوں۔

دفعہ ۴۵۔ مصدقہ واجب الادا روپیہ بطور مالگذاری وصول ہوسکتا ہے۔

وہ رقم جو حسب حصہ ہذا قانوناً واجب ہو، اور ڈویژنل عہدہ دار نہر نے اس کے اس طرح واجب ہونے کی تاریخ کے بعد غیر اداشدہ رہے، کلکٹر مستو جب الادا شخص سے بطور بقایا مالگذاری وصول کریں گے۔

دفعہ ۴۶۔ محصولات نہر وصول کرنے کی نسبت معاہدہ کرنے کا اختیار۔

ڈویژنل عہدہ دار نہر یا کلکٹر مجاز ہوگا کہ کسی شخص سے کوئی معاہدہ کرے کہ وہ کوئی رقم جو حسب ایکٹ ہذا کسی تیسرے فریق کے ذمہ واجب الادا ہو، وصول کر کے صوبائی حکومت کو ادا کر دے۔

جب ایسا معاہدہ کیا گیا ہو تو ایس شخص مجاز ہوگا کہ ایسی رقم بذریعہ نالش اپنی یافتنی قرضہ کی طرح یا بقایا لگان اراضی یا کرایہ کام یا عمارت یافتنی خود کی طرح، جس کی بابت وہ رقم واجب الادا ہو یا جسکی بابت یا جسمیں نہر کا پانی دیا جاتا ہو یا استعمال ہوتا ہو، وصول کرے۔

اگر وہ شخص اس رقم کی جو اس نے حسب دفعہ ہذا وصول کی ہو، ادائیگی نہ کرے تو کلکٹر اس سے ایسی رقم تحت دفعہ 45 وصول کرنے کا مجاز ہوگا اور اگر وہ رقم یا اسکا کوئی جز مذکور تیسرے فریق کے ذمہ پھر بھی بقایا ہو، تو ایسی رقم یا اسکا جز و کلکٹر تیسرے فریق سے اسی طریقے سے وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

دفعہ ۴۷۔ واجبات نہر وصول کرنے کا نمبر داروں کو حکم دیا جا سکتا ہے۔

کلکٹر مجاز ہوگا کہ کسی نمبر دار یا کسی ایسے شخص کو جو کسی محال کا معاملہ ادا کرنے کے لئے زیر معاہدہ ہو، حکم دے کہ وہ ایسی رقم وصول کر کے ادا کرے جو کسی تیسرے فریق کی طرف سے زیر ایکٹ ہذا، ایسے محال میں کسی اراضی یا پانی کی نسبت، قابل ادائیگی ہو۔

ایسی رقوم کلکٹر کی طرف سے اسی طرح قابل وصول ہوں گی گویا وہ محال مذکور میں باقی دار کے حصے کی بابت بقایا جات مالگذاری تھیں اور ایسی رقوم کو ماتحت زمینداران یا رعیت یا آسامیاں یا شکمی آسامیاں سے وصول کرنیکی غرض سے ایسا نمبر دار یا شخص وہی اختیارات عمل میں لا سکتا ہے اور ان ہی قواعد کا پابند ہوگا جو قانون نافذ الوقت میں، اسکی طرف سے وصولی لگان اراضی یا حصص مالگذاری کے متعلق مقرر ہو صوبائی حکومت انتظام کرے گی۔

ا ان اشخاص کوحق الخدمت دینے کا جو دفعہ ہذا کے تحت رقم وصول کریں۔یا

ب ان کے ان اخراجات کی تلافی کیلئے جوانہوں نے ایسی وصولی میں مناسب طور پر اٹھائے ہوں۔یا

ج ایسے دونوں مقاصد کیلئے۔

دفعہ۴۸۔ دفعات ۴۵، ۴۶، ۴۷ سے جرمانے خارج ہیں۔دفعات ۴۵، ۴۶ یا ۴۷ کی کوئی عبارت جرمانوں پر اطلاق پذیر نہ ہوگی۔

حصہ نمبر ۶

نہر میں کشتی بانی

دفعہ۴۹۔ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والی کشتیوں کو روک رکھنے والا۔ جو کسی نہر میں، ان قواعد کے خلاف جو اس کے بارے صوبائی حکومت نے بنائے ہوں، یا اس طور پر کہ وہ نہر کو یا ان کشتیوں کو جو نہر میں ہو، خطرہ میں ڈال دے، داخل ہو یا چلائی جائے تو جائز ہو گا کہ اسے ڈویژنل عہدہ دار نہر یا کوئی دیگر ایسا شخص جسے اس بارے میں حسب ضابطہ اختیار دیا گیا ہو، وہاں سے ہٹائے یا روک رکھے یا

ہٹائے اور روک بھی رکھ نقصان پہنچانے والی کشتیوں کے مالک کی ذمہ داری؛

نہر کو نقصان پہنچانے والی یا حسب دفعہ ہذا ہٹائی جانے والی یا روک رکھی جانے والی کشتی کا مالک صوبائی حکومت کو اس قدر رقم ادا کرنے کا مستوجب ہوگا جو ڈویژنل عہدہ دار نہر، منظوری سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر، اس نقصان کی مرمت یا اس طرح ہٹائے جانے یا روک رکھنے کے، جیسے کہ صورت ہو، مصارف کے ادا کرنے کے لئے ضروری تجوی کرے۔

دفعہ ۵۰۔ انہار کشتی رانی میں ہونے والے جرائم کے جرمانوں کی وصولی:

وہ جرمانہ، جو زیر ایکٹ ہذا کسی کشتی کے مالک یا مالک کے ملازم یا کارندہ یا اور شخص جس کے اہتمام میں کوئی کشتی ہو، ایسی کشتی کی روانگی سے متعلقہ کسی جرم پر کیا جائے، جائز ہوگا کہ وہ ضابطہ فوجداری کے معینہ طریقہ پر یا اگر مجسٹریٹ جرمانہ کنندہ ایسی ہدایات کرے تو بطور ایسے مطالبہ کے جو اس کشتی کی بابت واجب الوصول ہو، وصول کیا جائے اور دفعہ ۴۷ کے تحت یہ مطالبے بذریعہ نمبردار وصول کئے جاسکتے ہیں۔

مندرجہ بالا طریقے نہر کے مطالبہ جات اور واجب الوصول رقموں کی وصولی کیلئے

بتائے گئے ہیں۔ دفعہ ۴۸ میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ جرمانوں کی وصولی بطریق دفعات ۴۵ تا ۴۷ نہیں کی جاسکتی تو جرمانے کیسے وصول کیے جائیں۔ جرمانوں کی وصولی کا ایک طریقہ نظر آتا ہے اور وہ ہے دفعہ 386 ضابطہ فوجداری کے تحت جرمانوں کی وصولی۔

دفعہ ۵۱۔ مطالبات کی عدم ادائیگی پر کشتیوں کی ضبطی اور روک رکھنے کا اختیار۔

اگر کوئی مطالبہ جو حسب احکام حصہ ہذا کسی کشتی کی بابت واجب الوصول ہو، طلب کرنے پر اس شخص کو ادا نہ کیا جائے جو اس کے وصول کرنے کا مجاز ہے تو ڈویژنل عہدہ دار نہر کو جائز ہوگا کہ اس کشتی کو معہ اسکے فرنیچر کے ضبط کرکے اس وقت تک روک رکھے جب تک واجب مطالبہ معہ اخراجات وزائد مطالبات کے، جو اس ضبطی اور روک رکھنے پر کئے گئے ہوں، سالم نہ ادا کردیا جائے۔

دفعہ ۵۲۔ مال واسباب ضبط کرنے کا اختیار جب ان سے متعلق مطالبات ادا نہ کئے جائیں۔

اگر کوئی مطالبہ، حسب احکام حصہ ہذا، بابت کسی ایسے مال یا اشیاء کے جو کشتی سرکاری میں نہر میں لے جارہا ہو، یا اراضیات متعلقہ نہر پر یا اسکے نیچے رکھا ہو یا نہر کے گودام میں ہو، اس شخص کے طلب کرنے پر جو اس کے وصول کرنے کا مجاز ہوگا، ادا نہ کیا جائے تو

ڈویژنل عہدہ دارنہر کو جائز ہوگا کہ اس مال یا اشیاء کو ضبط کر کے رک رکھے تا وقتیکہ ایسا واجب مطالبہ معہ جملہ اخراجات اور زائد مطالبات کے جو اس ضبطی اور روک رکھنے پر کئے گئے ہوں، سالم ادا نہ ہو جائے۔

دفعہ ۵۳۔ ضبطی کے بعد ایسے مطالبات کی وصولی کا ضابطہ:

دفعہ ۵۱ اور ۵۲ کے تحت ضبطی کے بعد مناسب عرصہ کے اندر عہدہ دار مذکور پر لازم ہو گا کہ وہ مالک کو یا اس شخص کو جو جائیداد ضبط کردہ کا انچارج ہو، نوٹس دے کہ وہ مال یا اسکا حصہ بقدرے ضرورت، کسی تاریخ کو جو نوٹس میں دی جائے اور نوٹس کی تاریخ سے پندرہ دن کے اندر نہ ہوگی، اس مطالبہ کی ادائیگی کے لئے جس کی بناء پر وہ مال ضبط کیا گیا تھا، نیلام کر دیا جائے گا۔

سوائے اس صورت کے کہ وہ مطالبہ تاریخ معینہ سے قبل ادا کر دیا جائے۔ اور اگر ایسا مطالبہ اس طور پر ادا نہ کر دیا جائے تو مذکورہ عہدہ دار نہر مجاز ہو گا کہ ضبط کردہ مال یا اسکا اتنا حصہ جو رقم واجب الوصول اور اخراجات ضبطی اور نیلام کے پورا کرنے کے لئے ضروری ہو ، اس تاریخ کو نیلام کر دے۔ مگر شرط یہ ہے کہ کسی کشتی کے فرنیچر یا کسی مال یا اشیاء کے اس حصے

سے زیادہ، جو کہ اس کشتی، مال یا اشیاء کی بابت مطالبہ واجب الوصول کے پورا کرنے کیلئے، جتنا کم از کم کافی ہو، نیلام نہ کیا جائے گا۔ ایسے فرنیچر، مال یا اشیاء اور زرِ ثمن نیلام کا بقایا، مالک یا جائیداد ضبط کردہ کے انچارج شخص کے حوالے کیا جائے گا۔

دفعہ ۵۴۔ متروکہ کشتیوں اور لاوارث مال کی نسبت ضابطہ۔

اگر کوئی کشتی جو کسی نہر میں چھوڑی ہوئی پائی جائے یا کوئی مال یا اشیاء جو کسی نہر میں سرکاری کشتی میں لے جایا جا رہا ہو یا اس زمین پر یا اس کے نیچے گودام میں رکھا ہوا ہو، جو نہر سے متعلقہ مقاصد کے لئے قبضہ میں ہو، دو مہینے کی مدت تک بلا دعوی رہے تو ڈویژنل عہدہ دار نہر مجاز ہوگا کہ اس پر قبضہ کر لے۔ جو عہدہ دار اس طرح قبضہ کرے اسے جائز ہوگا کہ ایک نوٹس اس مضمون کا مشتہر کرے کہ اگر اس کشتی اور جو کچھ اس میں ہے یا اس مال یا اس اشیاء کی نسبت تاریخ مندرجہ اشتہار سے قبل، جو اس نوٹس کی تاریخ سے تیس یوم سے کم نہ ہوگی، دعوی نہ کیا جائے گا تو وہ انکو نیلام کر دے گا اور اگر اس کشتی اور اسکے اندر جو کچھ ہے، مال یا اشیاء کا دعوی نہ کیا جائے تو وہ مجاز ہوگا کہ تاریخ مندرجہ اشتہار کے بعد کسی وقت اس کا نیلام کر دے۔

حوالگی زر فروخت۔

کشتی مذکور اور جو کچھ اس میں ہے اور مذکورہ مال یا اشیاء اگر نیلام نہ ہوئی ہوں، اور اگر نیلام ہوگئی ہوں تو نیلامی کی رقم، بعد ادائیگی تمام محصولات، مطالبہ جات اور مصارف کے، جو کہ اسکے قبضہ اور نیلام کی بابت عہدہ دار نہر نے کیے ہوں، اسکے مالک کو، اسکی ملکیت حسب اطمینان ڈویژنل عہدہ دار نہر ثابت ہونے پر، حوالہ کی جائے گی۔

اگر ڈویژنل عہدہ دار نہر کو شبہ ہو کہ کس کو وہ جائیداد یا زر نیلام حوالہ ہونا چاہئے تو اسے اختیار ہو گا کہ اس مالک کو، جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے، نیلام کرنے اور زر نیلام ضلع کے خزانہ میں جمع کرنے اور جب تک کہ عدالت مجاز سماعت، اسکے استحقاق کی بابت تجویز نہ کرے، وہ روپیہ وہیں جمع رکھنے کی ہدایت کرے۔

حصہ ۷

پانی کا نکاس

دفعہ ۵۵۔ **سدراہوں کے بنانے کی ممانعت کرنے یا انکو دور کرنے کا حکم دینے کا اختیار:**

جب صوبائی گورنمنٹ کو معلوم ہو کہ کسی دریا، ندی یا نکاس آب کے نالے میں کسی شے کے سدراہ ہونے سے کسی اراضی یا عوام کی تندرستی یا آسائش کو ضرر پہنچا ہے یا پہنچے گا تو ایسی صوبائی حکومت مجاز ہوگی کہ سرکاری گزٹ میں شائع کردہ اشتہار کے ذریعہ ان حدود کے

اندر جنکی تعریف اس اشتہار میں کر دی گئی ہو، اس شے سدراہ کے بنانے کی ممانعت کر دے یا
حدود مذکور کے اندر اس شے سدراہ کے دور کرنے یا اور طرح کی تبدیلی کا حکم دے۔

بعد ازاں اس دریا یا ندی یا نکاس آب کے نالے کا اس قدر حصہ جو حدود مذکور میں
واقع ہو، دفعہ 3 میں کی گئی تعریف کے مطابق نکاس آب کا کام تصور ہو گا۔

دفعہ ۵٦۔ ممانعت کے بعدر کوٹیں دور کرنے کا اختیار؛

ڈویژنل عہدہ دار نہر کو یا دیگر شخص کو جسے صوبائی حکومت نے اجازت دی ہو، اختیار
ہو گا کہ ایسے اشتہار کے بعد اس شخص کے نام جو اس رکاوٹ کا باعث ہوا ہو یا اسکا اہتمام رکھتا
ہو، حکم بھیجے کہ وہ اس میعاد کے اندر جو حکم مذکور میں مقرر کی گئی ہو، اسکو دور کرے یا بدل
دے۔ اگر اس میعاد کے اندر جو اس طرح مقرر کی گئی ہو، وہ شخص اس حکم کی تعمیل نہ کرے تو
عہدہ دار نہر مذکور کو اختیار ہو گا کہ خود اسکو دور کرے یا بدل دیا ور اگر وہ شخص جس کے نام حکم بھیجا
گیا تھا، اس شے سدراہ کو دور کرنے یا بدل دینے اخراجات، طلب کرنے پر ادا نہ کرے تو وہ
مصارف اس سے یا اسکے قائم مقام مفاد سے بذریعہ کلکٹر بطور بقایا مالگذاری اراضی کے
وصول کئے جائیں گے۔

دفعہ ۵۷۔ ترقی کے کاموں کے لئے سکیموں کی تیاری؛

جب صوبائی حکومت کو معلوم ہو کہ کسی اراضی کی ترقی کیلئے یا اسکی مناسب کاشت یا آبپاشی کرنے کیلئے نکاسی آب کے بعض کام بنانے ضروری ہیں یا یہ کہ سیلاب یا دیگر طور پر پانی کے جمع ہو جانے یا دریا کی کاٹ سے کسی اراضی کو محفوظ رکھنا مطلوب ہو تو صوبائی حکومت کو اختیار ہوگا کہ نکاس آب کے ان کاموں کے سکیم مرتب کرا کے اسکو معہ تخمینہ لاگ، مطابق مغربی پاکستان کا دوسرا عارضی آرڈیننس نمبر۴ بابت سال 1970 اور معہ ان اراضیات کے فہرست کے، جن پر اس سکیم کی بابت مطالبہ عائد کرنا تجویز ہے، مشتہر کرے۔

دفعہ ۵۸۔ ایسی سکیموں پر معمور اشخاص کے اختیارات؛

جن اشخاص کو صوبائی حکومت ایسی سکیم مرتب کرنے کی اجازت دے، وہ تمام یا بعض اختیارات جو دفعہ ۱۴ کے تحت عہدہ دار نہر کو تفویض ہیں، عمل میں لا سکیں گے۔

دفعہ ۵۹۔ ان اراضیات پر محصول جن کو کاموں سے فائدہ پہنچا ہو؛

جائز ہوگا کہ ایسی سکیموں کی بابت تمام اراضیات کے مالکوں پر بموجب قواعد مرتب صوبائی حکومت، سالانہ محصول عائد کیا جائے جو حسب مرقومہ قواعد مذکورہ اس طور پر محصول لگانے کے لائق تجویز کی جائیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ زرعی اراضیات کی صورت میں سکیم کے تکمیل کے فوری بعد کے دو فصلات ایسا کوئی محصول عائد نہ کیا جائے گا۔

دفعہ ۶۰۔ محصول کی وصولی: ایسا کوئی نکاس آب کا محصول، پانی کے محصول کی

دفعات ۴۵، ۴۶، ۴۷ کے مطابق تحصیل و وصول کے طریقہ پر تحصیل اور وصول کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۶۱۔ معاوضہ کے دعاوی کا تصفیہ؛

جب مطابق اشتہار جو دفعہ ۵۵ کے تحت دیا گیا ہو کوئی رکاوٹ دور کی گئی ہو یا تبدیلی کی گئی ہو، یا جب کوئی نکاس آب کا کام حسب ضابطہ ۵۷ بنایا جائے، تو کسی ایسے نقصان کی بابت معاوضہ کے جملہ دعاوی، جو اس رکاوٹ کو دور کرنے یا بدلنے یا ایسے کام کو بنانے سے ہوا ہو، کلکٹر کے پاس پیش کئے جا سکتے ہین اور وہ اس معاملہ میں حسب طریقہ مندرجہ دفعہ 10 عمل کرے گا۔

دفعہ ۶۲۔ ایسے دعاوی کی میعاد:

ایسا کوئی دعویٰ، ہرجہ متدعویہ کے پیدا ہونے کی تاریخ سے ایک سال گزرنے کے بعد پیش نہیں کیا جائے گا، ماسوا اس کے کہ کلکٹر کی تسلی ہو جائے کہ دعوے ارکے ایسی مدت میں دعوے نہ کرنے کی معقول وجہ تھی۔

حصہ ۸

نہروں اور نکاس آب کے کاموں کے لئے مزدوروں کا حصول

دفعہ ۶۳۔ مزدور کی تعریف؛

ان اغراض کیلئے جن کا ذکر اس حصہ میں ہے، لفظ مزدور میں وہ اشخاص شامل ہیں جو دستکاری کا کوئی ایسا پیشہ کرتے ہیں جسکی تصریح ان قواعد میں کی جائے جو صوبائی حکومت اس بارے میں بنائے۔

دفعہ ۶۴۔ ان مزدوروں کی تعداد مقرر کرنے کا اختیار جو نہر سے استفادہ کرنے والے اشخاص بہم پہنچائیں گے۔

جس ضلع میں کوئی نہر یا نکاس آب کا کام منجانب صوبائی حکومت تعمیر کیا جائے، قائم رکھا جائے یا تجویز کی جائے تو صوبائی حکومت کو جائز ہوگا کہ اگر مناسب سمجھے تو کلکٹر کو ہدایت کرے۔۔۔۔

ا کہ ان مالکوں یا شکمی مالکوں یا کاشت کار انکو دریافت کرے جن کے موافعات یا محالات کو کلکٹر کی رائے میں اس نہر یا کام سے فائدہ پہنچتا ہو یا پہنچنے والا ہو۔

ب کہ اضلاع اور جملہ مالکان، شکمی مالکان یا کاشکاران کے حالات کا مناسب لحاظ رکھتے ہوئے ایک فہرست میں، ان مزدوروں کی تعداد تحریر کرے جو کہ ان اشخاص کو مشترکاً یا منفرداً کسی ایسے موضع یا محال سے کسی ایسی نہر یا نکاس آب کے کام پر مامور کرنے کیلئے اس وقت مہیا کرنے ہوں گے جب وہ جیسا کہ اس قانون میں بعد ازیں مرقوم ہے مطلوب ہوں۔ کلکٹر کو اختیار ہو گا کہ وقتاً فوقتاً اس فہرست یا اس کے کسی جزو میں ایزادی تبدیلی کرے۔

دفعہ ۶۵۔ ضروری مطلوبہ کاموں کیلئے مزدور حاصل کرنے کا ضابطہ؛

جب کبھی ڈویژنل عہدہ دار نہر کو جسے صوبائی حکومت نے حسب ضابطہ اختیار دیا ہو، یہ معلوم ہو کہ اگر کوئی کام فوری طور پر نہ بنایا گیا تو کسی نہر یا نکاس آب کے کام کو ایسا سخت نقصان پہنچے گا کہ اس سے عوام کو ناگہانی اور کثیر ضرر ہو گا۔

اور یہ کہ اس کام کی مناسب تکمیل کیلئے جو مزدور ضروری ہیں، اس عرصہ کے اندر کو ایسے کام کی تکمیل کے لئے اور ایسے ضرر کا تدارک کرنے کیلئے قرار دیا جا سکتا ہے، عام قاعدہ سے میسر نہیں آ سکتے تو اس عہدہ دار کو جائز ہو گا کہ فہرست مذکور میں درج کسی شخص کو حکم دے کہ

جتنے مزدور اس عہدہ دار کے نزدیک اس کام کی فوری تکمیل کیلئے ضروری ہوں (لیکن وہ اس تعداد سے زیادہ نہ ہوں جو حسب فہرست اس کے ذمہ ہوں) بہم پہنچائے۔ ایسا ہر حکم تحریری ہونا چاہئے اور اس میں تحریر کیا جائے:

ا کام کی نوعیت اور مقام جہاں وہ بنایا جائے گا۔

ب جس شخص کو حکم دیا گیا ہو اسے کتنے مزدور بہم پہنچانے ہوں گے اور

ج اندازاً وہ مدت جس کیلئے اور وہ دن جس پر مزدور درکار ہوں گے۔

اور اس کی ایک نقل فوری طور پر سپرنٹنڈنٹ عہدہ دار نہر کو برائے اطلاع صوبائی حکومت ارسال کی جائے گی۔

صوبائی حکومت ان مزدوروں کیمزدوری کی شرح مقرر کرے گی اور جائز ہو گا کہ ان کو وقتاًفوقتاً بدلتی رہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی شرح اس زیادہ سے زیادہ شرح سے زیادہ ہو گی جو اسی قسم کے کام کے لئے قرب وجوار میں بوقت موجودہ ادا کی جاتی ہو۔

ایسے ہر مزدور کی صورت میں اس ساری مدت کیلئے جس میں کہ وہ حسب احکام حصہ ہذا اپنا عام پیشہ کرنے سے روکا گیا ہے، اسی شرح پر ادائیگی ہوتی رہے گی۔ صوبائی حکومت کو جائز ہو گا کہ اس حصہ کے احکام کسی ضلع یا حصہ ضلع میں، مستقلاً یا عارضی طور پر (جیسی کہ صورت

ہو) سالانہ صفائی ملبہ کی اغراض کیلئے یا کسی نہر یا نکاس آب کیکام کے مناسب اجراء کی بندش روکنے کیلئے یا اس کے ایسے خلیل کو روکنے کیلئے جس سے کہ معمولی طریق آبپاشی یا نکاس آب بند ہو جائے ،اطلاق پزیر ہونے کی ہدایت کرے۔

دفعہ۶۶۔ مطلوبہ مزدوروں کی مزدوری:

جب کسی شخص مندرجہ فہرست مذکور کو کوئی حکم دیا جائے تو ہر مزدور جو بالعموم اس شخص کے موضع یا محال میں سکونت رکھتا ہو، لازم ہوگا کہ مذکورہ بالا اغراض کیلئے مزدوری کرے اور مزدوری جاری رکھے۔

حصہ۹

اختیار سماعت مقدمات

دفعہ۶۶۔ ایکٹ ہذا کے تحت عدالت ہائے دیوانی کا اختیار

بجز اس صورت کے جب اور طرح کا حکم ہو، صوبائی حکومت کے خلاف تمام دعاوی جو ایکٹ ہذا کے تحت کئے گئے ہوں کسی امر کی نسبت ہوں، عدالت ہائے دیوانی میں سماعت کئے جائیں گے۔ لیکن کوئی ایسی عدالت کسی مقدمہ میں اس حکم کے وقت بوئی ہوئی یا اگی ہوئی فصل کو نہر کے پانی بہم رسائی کا حکم صادر نہ کرے گی۔

دفعہ ۶۷۔ کسی نہر کے موگہ سے پانی کے استعمال کی غرض رکھنے والے اشخاص کے باہمی حقوق اور زمہ داریوں میں اختلاف کا تصفیہ۔

۱ جب کبھی دو یا دو سے زیادہ اشخاص کے مابین نہر کے کسی موگے سے نہر کے پانی کی تقسیم یا کسی کھال کی تعمیر، استعمال یا دیکھ بھال کی بابت جسے اس موگہ سے پانی دیا جاتا ہو، یا کھال کی صفائی سے ملبہ کے ڈھیر رکھنے یا اس بارے باہمی حقوق اور جسے ذمہ داریوں کی بابت اختلاف پیدا ہو جائے تو ایسا کوئی شخص، سب ڈویژنل عہدیدار نہر کو باندراج امر نزاعی تحریری درخواست دے سکتا ہے جو اس معاملے میں اس طرح کاروائی کرے گا جیسا کہ بعدازیں بتایا گیا ہے۔

۲ ایسا عہدہ دار ایسے تمام اشخاص کو جو اس سے متعلقہ ہوں اور متاثر کر سکتے ہوں، نوٹس دے گا کہ اس تاریخ پر جو نوٹس میں تحریر کی جائے گی، وہ مذکورہ امر کی تحقیقات شروع کرے گا اور بعد تحقیقات وہ اس پر اپنا حکم صادر کرے گا۔ ماسوا اس کے جو کہ (جیسا کہ اس کو بذریعہ ہذا یہ اختیار دیا جاتا ہے۔) یہ معاملہ کلکٹر کو منتقل کر دے جو اس پر اس امر کی تحقیق کرے گا اور اپنا حکم صادر کرے گا۔

۳ کوئی شخص جو ایسے عہدہ دار کے ضمنی دفعہ ۲ کے تحت کئے گئے حکم سے رنجیدہ ہو، ایسے حکم کے صادر ہونے کے پندرہ دن کے اندر اس حکم کے خلاف ڈویژنل عہدہ دار نہر کو اپیل رجوع کر سکتا ہے۔

۴ جب ضمنی دفعہ ۳ کے تحت اپیل رجوع کی گئی ہو تو ڈویژنل عہدہ دار نہر۔۔۔

ا جتنی جلدی ممکن ہو، اپیل کا فیصلہ کرے گا۔

ب مجاز ہو گا کہ اپیل کے التواء کے دوران حکم زیر اپیل کو عمل پذیر ہونے سے روک دے۔ مگر شرط یہ ہے کہ حکم امتناعی کسی کھڑی فصلوں پر نا موافق طور پر اثر انداز نہ ہو۔

۵ سائل کو اس کھال کے استعمال کا، جو ضمنی دفعہ ۲ یا ۳ بالا کے تحت اس کی اراضی میں پانی لے جانے کے لئے منظور کیا گیا ہو یا کھال کی صفائی سے ملبہ کے ڈھیر رکھنے کے لئے حصول کردہ اراضی کے استعمال کا حق اس وقت حاصل نہ ہو گا جب تک کہ

ا وہ اس مالک اراضی کو اس اراضی کا معاوضہ جو قبل ازیں متذکرہ اغراض میں سے کسی کیلئے قبضہ میں لی گئی ہو اور جو باہمی رضامندی سے کسی شکل میں تجویز ہوا ہو، ادا نہ کر دے۔

ب اس نے اراضی کا قبضہ تحت احکام ایکٹ ہذا حاصل نہ کر لیا ہو۔

دفعہ ۶۸ (ا) عہدہ دار نہر کا پانی کی رکی ہوئی بہم رسانی بحال کرنے کا اختیار۔

اگر کسی کھال یا اندرونی کھال کو توڑنے سے کسی اراضی کی نہری پانی کی بہم رسانی رک جائے تو ڈویژنل عہدہ دار نہر کو اختیار ہو گا کہ اس سلسلہ میں دی گئی درخواست پر اور بعد ایسی تحقیقات کے جو وہ ضروری خیال کرے، ٹوٹے ہوئے کھال یا اندرونی کھال اور پانی کی

رکی ہوئی بہم رسانی کی بحالی کا اس شخص کے خرچہ پر جس نے بہم رسانی روکی، بحالی کا حکم دے اور اگر ضروری ہو تو کسی ایسے ذریعہ یا طاقت کے استعمال جو بلوائی جائے اور ایسا حکم جب تک کہ دفعہ 68 کے تحت تنازعہ قطعی طور طے نہ ہو جائے، نافذ رہے گا اور اگر ضروری ہو تو ملانے والی کھال ہائے، تحت ایکٹ ہذا، تعمیر کی جائیں۔ کھال یا اندرونی کھال کی بحالی پر جو مطالبہ تجویز کیا جائے شخص قصوروار سے بطور بقایا مالگذاری قابل وصول ہو گا۔

دفعہ ۶۹۔ گواہوں کو طلب کرنے اور ان کے اظہار لینے کا اختیار۔

ہر عہدہ دار جس کو زیر ایکٹ ہذا کسی تحقیقات کا اختیار دیا گیا ہو، وہ تمام اختیارات عمل میں لا سکتا ہے جو اجراء سمن اور اظہار گواہان کے سلسلہ میں مجموعہ ضابطہ دیوانی سے دیوانی عدالتوں کو تفویض شدہ ہیں اور ایسی ہر تحقیقات کاروائی عدالت تصور ہو گی۔

حصہ ۱۰

جرائم اور سزائیں

دفعہ ۷۰۔ جرائم زیر ایکٹ؛

جو کوئی بغیر اختیار جائز مندرجہ ذیل افعال میں سے کوئی سرزد کرے۔ یعنی

۱ کسی موگہ یا نہر یا نکاس آب کے کام کو کاٹے یا اس میں کوئی شے داخل کرے، ضرر پہنچائے، تبدیلی کرے یا بڑھائے یا رکاوٹ پیدا کرے۔

۲ کسی نہر یا نکاس آب کے کام میں جو پانی ہو یا اس سے بہتا ہو، یا اس میں سے گزرتا ہو یا اس کے اوپر یا اس کے نیچے ہو، مداخلت کرے یا اس کی آمد کو گھٹائے یا بڑھائے یا کسی طریقہ سے کسی نہر میں پانی کی سطح اٹھائے یا گرائے۔

۳ کسی دریا یا پانی کے بہاؤ میں ایسی مداخلت یا تبدیلی کرے جس سے کسی نہر یا نکاس آب کے کام کو خطرہ یا ضرر پہنچے یا اسکا مفاد کم ہو جائے۔

۴ کوئی بند یا رکاوٹ، اس دھارے کا رخ موڑنے یا اس روکنے کی غرض سے بنائے جس کے کنارے پر سیلابی پشتہ ہو یا ایسے کسی بند یا رکاوٹ کو ہٹانے سے انکار یا غفلت کرے، جب اسے قانونی طور پر ایس کرنے کا حکم دیا جائے۔

۵ کسی ایسے شخص کو جو اس کے استعمال کا حق دار ہو، کسی کھال کے استعمال سے روکے یا مدخلت کرے۔

٦ کسی کھال کو قائم رکھنے کا ذمہ دار ہونے کی صورت میں یا کھال کو استعمال کرتے ہوئے، اسکے پانی کو ضائع نہ ہونے دینے کیلئے مناسب احتیاط برتنے میں غفلت کرے یا اس کے پانی کی جائز تقسیم میں مداخلت کرے یا اس پانی کو ناجائز طور پر استعمال میں لائے۔

۷ کسی کھال یا اندرونی کھال کو منہدم کرے اور اسطرح کسی دیگر شخص کی اراضی کی آبپاشی میں رکاوٹ یا مزاحمت کرے۔

۸ کسی نہر کے پانی کو اس طرح خراب اور گندا کرے کہ جن اغراض کے لئے وہ عام طور پر استعمال ہوتا ہے ان کیلئے فائدہ میں کم ہوجائے۔

۹ کوئی کشتی کسی نہر میں موجودوقت کے ان قواعد کے کلاف جو حکومت نے اس نہر میں کشتیوں کے داخل ہونے یا رواں ہونے کیلئے منضبط کئے ہوں، داخل کرے یا رواں رے۔

۱۰ کسی نہر میں کشتی کی روانگی اس نہر کی اور اس میں جو کشتیاں ہوں ان کی سلامتی کے لئے مناسب احتیاط میں نہ لائے۔

۱۱ مزدوروں کی بہم رسانی کیلئے جو اس سے طلب کئے جائیں، مدد دینے یا مدد جاری رکھنے سے یا مزدور ہونے کی حیثیت میں جبکہ 8 ایکٹ ہذا کے تحت وہ قانونی طور پر اس کو پابند ہو، کسی کام کی تکمیل کیلئے اپنی مزدوری بہم پہنچانے سے غفلت کرے۔

۱۲ کسی اراضی یا پنسال کے نشان، باراں پیا نا آب پیا کو، جو کسی سرکاری ملازم کے حکم سے نصب کیا گیا ہو تلف کرے، بگاڑے یا ہٹائے۔

۱۳ کوئی آلہ یا کسی ایسے آلہ کا حصہ جو کسی نہر میں، مشاہدات آجا یا روانی آب کو کنٹرول کرنے، منضبط کرنے یا پیمائش کرنے کے لئے ہو، تلف کرے، ناجائز طور پر تبدیل کرے یا ہٹائے۔

۱۴ کسی نہر یا نکاس آب کے کاموں کے کناروں یا راستوں پر یا انکو قطع کر کے، ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد کے خلاف کوئی جانور یا گاڑیاں آر پار گزارے یا گزرنے کا موجب بنے۔

۱۵ کسی نہر یا نکاس آب کے کام پر جان بوجھ کر اور دانستہ جانوروں کو چرانے کی اجازت دے یا چرانے کا موجب بنے یا کسی ایسی نہر یا نکاس آب کے کام پر خود باندھے یا جان بوجھ کر اور دانستہ طور پر جانوروں کے باندھے جانے کی اجازت دے یا ایسی نہر یا نکاس آب کے کام پر اگی ہوئی گھاس یا دیگر شبزہ کو اکھاڑے یا کوئی درخت، جھاڑی، گھاس یا جھاڑ، جو ایسی نہر یا نکاس آب کے کام کی حفاظت کیلئے ہوں، ہٹائے، کاٹے یا کسی طریقہ سے نقصان پہنچائے یا ان کے ہٹائے جانے، کاٹے جانے یا نقصان پہنچائے جانے کا موجب بنے۔

۱۶ کسی نہر یا نکاس آب کے کام کی حدود کے اندر کسی قسم کا تجاوز بنانے میں رضا کارانہ طور پر مدد کرے۔

۱۷ تحت ایکٹ ہذا بنائے گئے قواعد میں سے کسی کی خلاف ورزی کرے جس کی خلاف ورزی پر تاوان کا مستوجب ہو جائے۔

۱ کسی مجسٹریٹ کے روبرو (ایسے درجہ کا جس کی نسبت صوبائی حکومت ہدایت کرے) سزایابی پر، جرمانہ کا، جو دو صد روپیہ سے زیادہ نہ ہو یا قید کا جو تین ماہ سے زیادہ نہ ہو یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

۲ جب بھی کوئی شخص اس دفعہ کے تحت سزا پائے تو سزا دہندہ مجسٹریٹ حکم دینے امجاز ہوگا کہ خرچہ، جو سب ڈویژنل عہدہ دار نہر نے رکاوٹ دور کرنے نقصان کی مرمت پر جس کی بناء پر سزایابی ہوئی، تصدیق کیا ہو، اس شخص کی طرف سے قابل ادائیگی ہوگا اور اگر ایسا شخص اس کے حکم کی تعمیل سے اس مدت کے اندر جو مقرر کی جائے گی انکار کرے یا غفلت کرے تو ایسی رکاوٹ دور کرنے یا مرمت کرنے کا خرچہ بذریعہ کلکٹر ایسے شخص کی طرف سے بطور بقایا مالگذاری قابل وصول ہوگا۔

دفعہ ۷۰(ا) ضرر رسیدہ شخص کا معاوضہ:

۱ جب بھی کسی شخص کو زیر ایکٹ ہذا کسی جرم میں جرمانہ کیا جائے تو عدالت جو ایسا جرمانہ عائد کرے یا جو اپیل یا نگرانی میں ایسے جرمانہ کی توثیق کرے یا کوئی ایسی سزا جس کا ایسا جرمانہ ایک حصہ ہو، ہدایت کر سکتی ہے کہ سالم یا ایسے جرمانہ کو کوئی حصہ ضرر رسیدہ شخص کو بطور معاوضہ یا مخبر کو بطور انعام ادا کیا جائے۔

۲ اگر جرمانہ ایسی عدالت عائد کرے جس کا فیصلہ قابل اپیل یا نگرانی ہے تو جو رقم، بطور معاوضہ یا انعام جیسی کہ صورت ہو، دی گئی ہو، اس وقت تک ادا نہیں کی جائے گی جب تک وہ قطعی طور پر طے نہ ہو جائے۔

دفعہ ۷۱۔ دیگر قوانین کے تحت قانونی کاروائی کا استثناء۔

ایکٹ ہذا کی کسی عبارت سے یہ ممنوع نہیں ہے کہ کسی شخص کے خلاف کسی اور قانون کے تحت ایسے جرم کی بابت جو تحت ایکٹ ہذا قابل سزا ہے قانونی کاروائی کی جائے مگر شرط یہ ہے کہ کسی شخص کو ایک ہی جرم پر دو مرتبہ سزا نہ دی جائے گی۔

دفعہ ۷۲۔ ضرر رسیدہ شخص کا معاوضہ؛

جب کسی شخص کو زیر ایکٹ ہذا کسی جرم پر جرمانہ کیا جائے تو مجسٹریٹ کے لئے یہ ہدایت کرنا جائز ہو گا کہ ایسا جرمانہ کل یا اس کا کوئی حصہ اس شخص کو بطور معاوضہ ادا کیا جائے، جو ایسے جرم سے ضرر رسیدہ ہو۔

دفعہ ۷۳۔ بلاوارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار:

ہر شخص کو جو کسی نہر یا نکاس آب کے کام کا اہتمام رکھتا ہو یا اس پر مامور ہو، اختیار ہو گا کہ کسی شخص کو جو اس کے سامنے جرائم متذکرہ ذیل میں سے کسی کا مرتکب ہو اس کام کی اراضی یا اس کی عمارات سے نکال دے یا بلاوارنٹ حراست میں لے کر فوراً مجسٹریٹ کے روبرو یا قریب ترین تھانہ میں لے جائے تاکہ اسکے خلاف قانون کاروائی ہو سکے۔

۱ دانستہ طور پر کسی نہر یا نکاس آب کے کام کو ضرر پہنچائے یا مزاحمت کرے۔

۲ بغیر جائز کسی نہر یا نکاس آب کے کام یا کسی دریا ندی کے پانی کی آمد یا اس پانی کے بہنے میں اس طرح مداخلت کرے کہ کسی نہر نکاس آب کے کام کو خطرہ یا ضرر پہنچے یا اس کا فائدہ کم ہو جائے۔

دفعہ ۷۴۔ نہر کی تعریف:

حصہ ہذا میں لفظ نہر کے معنی ہیں (بشرطیکہ کوئی عبارت، مضمون یا سیاق وسباق کے منافی ہو) وہ تمام اراضیات بھی داخل تصور ہوں گی جن پر نہر کی اغراض کیلئے صوبائی حکومت کا دخل ہو اور وہ تمام عمارات اور مشینری ہے جو صوبائی حکومت کی ہے یا اس کا اس پر قبضہ ہو۔

حصہ ۱۱

ذیلی قواعد

دفعہ ۷۵۔ صوبائی حکومت کو اختیار ہے کہ امور ذیل کے انتظام کے لئے قواعد بنائے۔

صوبائی حکومت کو اختیار ہے کہ امور ذیل کے انتظام کے لئے قواعد بنائے۔

۱ اس عہدہ دار کی کاروائیوں کی بابت جس کو، ایکٹ ہذا کے کسی حکم کے تحت کسی امر میں کاروائی کرنے کا حکم یا اختیار ہے۔

۲ اس امر کی بابت کہ کن مقدمات کی اپیل کن عہدہ داروں کے پاس اور کن شرائط کی پابندی سے، ان احکام اور فیصلوں کے خلاف جو ایکٹ ہذا کے کسی حک کے تحت صادر کئے گئے ہوں اور جن کی اپیل کے متعلق کوئی حکم صریح موجود نہیں ہے، رجوع ہو سکے گی۔

۳ اس امر کی بابت کہ جس امر کے کرنے کے لئے ایکٹ ہذا میں حکم ہے، اس کون سے اشخاص کس وقت، کس جگہ اور کس طریقہ سے سرانجام دیں گے۔

۴ تعداد ہر مطالبہ کی بابت جو زیرا یکٹ ہذا کی جائے۔ اور

۵ بالعموم تعمیل احکام ایکٹ ہذا کے متعلق۔

صوبائی حکومت مجاز ہوگی کہ ایسے وضع کردہ قواعد کو وقتاً فوقتاً تبدیل یا منسوخ کرے۔ ضمنی ۴ کے تحت بنائے گئے قواعد کو کسی تاریخ سے موثر بہ ماضی بنایا جاسکتا ہے جو اس تاریخ سے قبل کی نہ ہوگی جب پانی بہم پہنچایا گیا یا تحت ایکٹ ہذا مطالبہ کسی دیگر وجہ سے قابل محصول ہوا۔

دفعہ ۷۶۔ مشتہری قواعد:

ایسے قواعد تبدیلیاں اور شوخیاں سرکاری گزٹ میں مشتہر ہوں گی اور بعد از اں قانون کا حکم رکھیں گی۔